58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

لوزان ڈائمنڈ لیگ میں نیرج

ٹراٹ اب آئرلینڈ کے مشیر

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 212 | صفحات : 08 | ۵ اگست ۲۰۲۶ء بروز بدھوار بمطابق ۲۲ صفر ۱۴۴۸ | Wednesday 05th August 2026 | جلد نمبر 58

تعلیم بااختیار بنانے کی سب سے بڑی طاقت/ لیفٹیننٹ گورنر

جموں وکشمیر مکمل طور پر خواندہ ریاستوں وعلاقوں کی صف میں شامل

سرینگر/ جے کے این ایس/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو کہا کہ جموں وکشمیر مرکز کی ULLAS اسکیم کے تحت مکمل طور پر خواندہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی لیگ یا صف میں شامل ہو گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر اس ہدف کو حاصل کرنے والا سب سے زیادہ آبادی والا خطہ ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سماجی رابطہ گاہ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ مرکزی زیر انتظام علاقہ جموں وکشمیر فخر کیساتھ حکومت ہند کی ULLAS اسکیم کے تحت مکمل طور پر خواندہ ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں کی لیگ میں شامل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 99.09 فیصد کامیابی کیساتھ، جموں وکشمیر اس سنگ میل کو حاصل کرنے کیلئے سب سے زیادہ آبادی والے خطہ کے طور پر کھڑا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ہمارے اساتذہ، منتظمین اور ہر اسٹیک ہولڈر کو مبارکباد، جنہوں/1

بے گناہوں کے قتل کی اجازت کوئی مذہب نہیں دیتا/ وزیر اعلیٰ

کہا جنوبی کشمیر میں گزشتہ 10 دنوں کے دوران دو دہشت گردانہ حملے افسوس ناک

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز کہا کہ کوئی بھی مذہب بے گناہ لوگوں کے قتل کی اجازت نہیں دیتا اور ایسے واقعات کو روکنا اور لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانا سیکورٹی ایجنسیوں کی ذمہ داری ہے۔ جنوبی کشمیر میں گزشتہ 10 دنوں کے دوران دو دہشت گردانہ حملے ہوئے ہیں۔ امرناتھ یاترا کی سیکورٹی ڈیوٹی پر تعینات ہیڈ کانسٹیبل عاشق حسین قریشی کو 22 جولائی کو اننت ناگ کے لال چوک کے قریب دہشت گردوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔اس کے نو دن بعد 31 جولائی کو ضلع کولگام کے بگم علاقے میں چھتیس گڑھ کے دو غیر مقامی مزدوروں پر ایک مشتبہ دہشت گرد نے فائرنگ کر دی۔/2

ریلوے افسران نئے ہندوستان کی رفتار اور عزم کے مشعل بردار/ LG

انڈین ریلویز انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹ مینجمنٹ کے آفیسر ٹرینیز سے خطاب

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے انڈین ریلوے انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹ مینجمنٹ، لکھنؤ کے افسر تربیت یافتہ افراد سے خطاب کیا اور انہیں مبارکباد دی، جو جموں کشمیر کے فیلڈ وزٹ پر ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے انڈین ریلوے مینجمنٹ سروس (IRMS) کے مستقبل کی تشکیل میں ان کے اہم رول پر روشنی ڈالی اور 2022، 2023 اور 2024 بیچ میں سول سروسز امتحان کے ذریعے منتخب ہونے والے 69 افسر ٹرینیز کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے بے حد خوشی کا اظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا" آپ نئے ہندوستان کی رفتار، صلاحیت اور عزم کے مشعل بردار ہیں۔ تربیت حاصل کرنے والوں کے درمیان پس منظر کا تنوع، انجینئرنگ، طب، قانون، سائنس اور فنون میں پھیلے ہوئے، اور اتر پردیش، راجستھان، دہلی، مغربی بنگال، گجرات، مہاراشٹر، کرناٹک، اتراکھنڈ، بہار، اوڈیشہ، بہار اور ریاستوں سمیت ملک بھر کی ریاستوں/مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ چنڈی گڑھ، ہندوستان کی روح کی عکاسی کرتا ہے، یہ تنوع تربیت کے دوران ایک مشترکہ قومی مقصد میں تبدیل ہو جاتا ہے، جو انسٹی ٹیوٹ کو قومی اتحاد کی ایک حقیقی تجربہ گاہ بناتا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے ہندوستان کی تبدیلی میں ہندوستانی ریلوے کے کلیدی کردار پر زور دیا۔ انہوں نے وزیر اعظم کی قیادت میں گزشتہ 12 سالوں میں حاصل کی گئی پیش رفت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا" ریکارڈ سطح پر بجلی کی فراہمی، وقف شدہ فریٹ کوریڈور کی توسیع، کشمیر کو کنیا کماری سے جوڑنے کے خواب کی تعبیر، عالمی معیار کی وندے بھارت ٹرینوں کا آغاز، اور امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت اسٹیشنوں کی جدید کاری اس نئے دور کی خصوصیات ہیں۔ یہ بات ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ ہندوستانی مسافروں/4

بازآبادکاری امدادی اسکیم کے تحت

42 امیدواروں کی تقرری کی منظوری

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جموں وکشمیر بازآبادکاری امدادی اسکیم 2022ء کے تحت محکمہ ہاؤسنگ و شہری ترقی میں 42 اہل امیدواروں کی تقرری کی منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ تقرریاں جموں وکشمیر بازآبادکاری امدادی اسکیم 2022ء کی دفعات کے مطابق عمل میں لائی گئی ہیں، جس کے تحت مقررہ پالیسی کے مطابق اہل اور مستحق افراد کو ہمدردانہ بنیادوں پر سرکاری ملازمت فراہم کی جاتی ہے۔

کٹھوعہ میں ایک پولیس اہلکار کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے

منشیات کی سمگلنگ میں ملوث ہونے کا الزام، ممنوعہ ہیروئین ضبط

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث ہونے کے الزام میں ایک پولیس اہلکار کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے ایک ترجمان نے سرکاری بیان میں کہا کہ منشیات کے خلاف "زیرو ٹالرنس" پالیسی کو مزید مضبوط بنانے کے لیے سخت کارروائی کرتے ہوئے کٹھوعہ کی سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) موہتا شرما نے سلیکشن گریڈ کانسٹیبل آفتاب احمد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے ایک مقدمے میں ملوث پائے جانے پر ملازمت سے برطرف کر دیا ہے۔ آفتاب احمد تحصیل پونی، ضلع ریاسی کا رہائشی ہے۔ ترجمان کے مطابق یہ برطرفی بلاور پولیس اسٹیشن میں درج ایک مقدمے سے متعلق محکمانہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد عمل میں آئی۔ سلیکشن گریڈ کانسٹیبل/3

پونچھ سے لاپتہ خاتون کی لاش

ایک روز بعد برآمد، تفتیش جاری

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکام نے بتایا کہ منگل کو پونچھ ضلع کے منڈی علاقے سے ایک خاتون کی لاش برآمد ہوئی۔ متوفی کی شناخت سرورہ بیگم زوجہ مختار احمد کے طور پر کی گئی ہے جو پونچھ ضلع کے منڈی علاقے میں دانہ گلڈیاں کی رہنے والی ہے۔ اہلکاروں نے بتایا کہ اہل خانہ نے پیر کو پولیس کو مطلع کیا تھا کہ سرورہ بیگم گھر سے نکلی ہیں لیکن واپس نہیں آئیں۔

اتوار کی شام کونڈی میں ڈوب گئے کم سن لڑکے کی نعش برآمد

سوپور میں خبر پھیلتے ہی آبائی علاقے اور آس پاس میں کہرام مچ گیا

سوپور/ جے کے این ایس/ حکام نے بتایا کہ اتوار کی شام پھسل کر تیز بہاو والے پہرو نالے میں ڈوبنے والے 13 سالہ لڑکے کی نعش کو بسیار تلاش کے بعد منگل کو برآمد کیا گیا۔ نوعمر لڑکے کی نعش ملنے کی خبر پھیلتے ہی آبائی علاقے میں کہرام مچ گیا، اور بڑی تعداد میں لوگ مہلوک لڑکے کے گھر کے باہر جمع ہو گئے۔ 13 سالہ فرقان رفیق حجام ولد رفیق احمد حجام ساکنہ حجام محلہ وادورہ پایین سوپور کی لاش امدادی ٹیموں کی انتھک کوششوں کے بعد سوپور کے نو پورہ کلاں کے قریب نالے سے برآمد ہوئی۔ تلاشی آپریشن ایس ڈی آر ایف، مارکوس، جموں وکشمیر پولیس، فوج، سول انتظامیہ اور مقامی رضاکاروں نے مشترکہ طور پر کیا، جنہوں نے لاش کا سراغ لگانے سے پہلے تقریباً 2 دن تک آپریشن جاری رکھا۔

رام بن میں پیٹرولیم گیس سے بھرا ٹینکر کے ایک ٹائر کو آگ لگی

سیکورٹی فورسز فائر سروس اور مقامی لوگوں کی بروقت کارروائی سے خطرہ ٹل گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں سرینگر قومی شاہراہ پر ضلع رامبن کے چندرکوٹ علاقے میں منگل کے روز مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) سے بھرے ایک ٹینکر کے ٹائر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی، تاہم سیکورٹی فورسز، محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور مقامی لوگوں کی بروقت کارروائی سے ایک بڑا سانحہ ٹل گیا۔ عینی شاہدین اور سرکاری ذرائع کے مطابق، جموں سے سرینگر جارہا ایل پی جی ٹینکر چندرکوٹ پہنچا تو اس کے ایک ٹائر میں اچانک آگ لگ گئی، جس سے قومی شاہراہ پر موجود مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں اور مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا، اس سے قبل کہ شعلے گیس سے بھرے ٹینکر تک پہنچتے۔ آگ بجھانے کی کارروائی کے دوران احتیاطی طور پر قومی شاہراہ پر ٹریفک کو کچھ/5

جب ہوائی جہاز لینڈنگ کے دوران بے قابو ہوتا ہوا محسوس ہوا

ہوا میں لگنے والے جھٹکے سے 10 مسافر اور کیبن کے 2 افراد زخمی

نئی دہلی/ یو این آئی/ ایئر انڈیا کی پھوکیت سے دہلی آ رہی پرواز کو منگل کے روز ہوا میں ٹربولینس کا سامنا کرنا پڑا جس سے طیارے میں سوار 12 افراد زخمی ہو گئے۔ ایئر انڈیا کے ایک ترجمان نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ پرواز نمبر اے آئی 2379 کو منگل کے روز پھوکیت سے دہلی آتے وقت ہوا میں ہلکے ٹربولینس (ہوا میں لگنے والے جھٹکے) کا سامنا کرنا پڑا جس سے طیارہ اچانک ہوا میں کچھ نیچے آ گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثہ لینڈنگ سے پہلے اس وقت پیش آیا جب طیارہ لینڈنگ کے لیے نیچے آ رہا تھا۔ ٹربولینس کے باعث طیارہ لمحہ بھر کے لیے بے قابو ہو کر نیچے آ گیا۔ حادثہ میں 10 مسافر اور دو کیبن کریو زخمی ہو گئے ہیں۔ طیارے کی دن میں 11:07 بجے دہلی میں لینڈنگ ہوئی۔ ترجمان نے بتایا کہ طیارے کی دہلی میں محفوظ لینڈنگ ہوئی۔ کسی مسافر کو شدید چوٹ نہیں آئی ہے۔ مسافروں اور عملے کے ارکان کو محفوظ طریقے سے طیارے سے اتار لیا گیا ہے۔

پاکستان کی انتظامیہ لوگوں کی بے چینی کا جواب گولی سے دے رہی ہے

دکھاوے کے انتخابات سے اپنی کارستانیوں کو قانونی شکل دینا چاہتا ہے/ جیسوال

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان نے پاکستان کے قبضے والے کشمیر میں انتخابی عمل کو حقیقت چھپانے کی کوشش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہاں لوگوں کی بے چینی کا جواب گولی اور جبر سے دیا جا رہا ہے اور عالمی برادری کو اس بربریت کے لیے اسے جوابدہ ٹھہرانا چاہیے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کے روز یہاں میڈیا بریفنگ میں اس بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ پاکستان کھوکھلے اور دکھاوے کے انتخابات سے اپنی کارستانیوں کو قانونی شکل دینا چاہتا ہے۔ ترجمان نے کہا، "پاکستان کے قبضے والے کشمیر میں یہ نام نہاد انتخابات پوری طرح سے ایک دکھاوا ہے۔ حقیقی صورت حال کا اندازہ تو وہاں ہو رہے عوامی مظاہروں اور پاکستانی افواج کے ذریعے کی جا رہی بے رحمانہ ہلاکتوں سے ہو رہا ہے۔ اس قسم کی کھوکھلی مشق حقیقت کو چھپا نہیں سکتی۔ اس سال جون سے وہاں جو مظاہرے ہو رہے ہیں ان میں/9

موٹر سائیکل کی ٹکر سے 55 برس کا ایک شخص موقعہ پر دم توڑ گیا

بانڈی پورہ میں پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں منگل کی سہ پہر ایک موٹر سائیکل کی ٹکر سے 55 سالہ شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ حادثہ حاجن کے نئی پاری علاقے میں پیش آیا، جہاں عبدالرحمٰن ھنگو (55) کو ایک تیز رفتار موٹر سائیکل نے ٹکر مار دی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی لوگوں اور پولیس کی مدد سے زخمی شخص کو علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے معائنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے مقدمہ درج کر لیا ہے اور حادثے کے اسباب اور دیگر حالات کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ موٹر سائیکل سوار اور حادثے سے متعلق دیگر پہلوؤں کی بھی جانچ کی جا رہی ہے، جبکہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

جنگل سے باہر نکل کر ریچھوں کا انسانوں پر حملوں کا سلسلہ تشویش ناک

شوپیان میں ایک بچی جنگلی جانور کے حملے میں زخمی، اننت ناگ میں نوجوان گھائل

سرینگر/ یو پی آئی/ وادی کشمیر میں جنگلی جانوروں کے حملوں کے دو الگ الگ واقعات میں شوپیان میں ایک کمسن بچی تیندوے کے حملے میں جبکہ اننت ناگ میں ایک شخص ریچھ کے حملے میں زخمی ہو گیا۔ دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان کے ڈریگڈ گاؤں میں منگل کو ایک کمسن بچی پر تیندوے نے حملہ کر دیا۔ زخمی بچی کی شناخت منتب دختر عاشق احمد ٹھوکر ساکن ڈریگڈ کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر ضلع اننت ناگ کے سالار علاقے کے ہمسایہ جنگلات میں بھی ایک شخص ریچھ کے حملے میں زخمی ہو گیا۔ ذرائع کے مطابق لال حسین نامی شخص صبح تقریباً ساڑھے گیارہ بجے جنگلاتی علاقے میں موجود تھا کہ اچانک ایک ریچھ نے اس پر حملہ کر دیا۔ حکام نے عوام/6

وارنٹ جاری کر کے دو سمگلروں کو اننت ناگ میں حراست میں لیا گیا/ حکام

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کو مزید تیز کرتے ہوئے ضلع اننت ناگ میں دو عادی منشیات فروشوں کے خلاف غیر قانونی منشیات کی روک تھام سے متعلق قانون (پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس) کے تحت کارروائی عمل میں لاتے ہوئے انہیں احتیاطی حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار افراد کی شناخت جاوید احمد ڈار ولد محمد یوسف ڈار ساکن خیری بل، متن اور سہیل احمد بھٹ ولد غلام قادر بھٹ ساکن کرکسو، متن کے طور پر ہوئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں ملزمان متعدد این ڈی پی ایس مقدمات میں پہلے سے ملوث رہے ہیں اور منشیات فروشی کی سرگرمیوں میں مسلسل ملوث ہونے کے باعث ان کے خلاف پی آئی ٹی-این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت حراستی وارنٹ جاری کیے گئے، جن پر عمل درآمد کرتے ہوئے/7

سرینگر کو چھوڑ کر وادی کے کئی اضلاع میں بادل پھٹ جانے کے واقعات پر واقعات

شوپیان سب سے زیادہ متاثر، گرم پانی کے تیز ریلے مکانوں، دکانوں، کھیتوں اور گلیوں میں داخل

سرینگر/ جے کے این ایس/ موسمیاتی ماہرین کی پیش گوئی کے عین مطابق بادل پھٹنے کے مسلسل واقعات نے شمالی اور جنوبی کشمیر کے گاؤں دیہات اور بالائی علاقوں میں خوف وہراس کی صورتحال پیدا کر دی ہے، کیونکہ حالیہ چار دنوں میں بادل پھٹنے کے کم از کم نصف درجن سے زیادہ واقعات رونما ہوئے ہیں۔ اس دوران لدر، درگمڈار اور میں داربیوں کیلئے مشہور جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع شوپیان میں ایک ہفتے کے اندر بادل پھٹنے کے تقریباً 4 واقعات کے باعث سیلابی ریلوں نے کئی رہائشی مکانات، گھریلو سامان، دھان سمیت مختلف فصلوں دیگر یوں اور میوہ باغات کے ساتھ ساتھ سڑکوں اور لنک روڈس کو نقصان پہنچایا۔ منگل کو بادل پھٹنے کی تازہ اطلاعات شوپیان ضلع کے سیادو، زورا اور گنڈی پورہ علاقوں سے ملی ہیں۔ اس دوران شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ کے سرحدی علاقے میں پیر کی شام کو بادل پھٹنے کے واقعے میں کئی رہائشی مکانات اور کئی گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق حالیہ تین دنوں میں بادل پھٹنے کم سے کم 4 واقعات رونما ہونے کے نتیجے میں رہائشی مکانات اور پھلوں وفصلوں کو بھاری نقصان پہنچنے کے بعد منگل کو بھی شوپیان ضلع میں بادل پھٹنے کے دو واقعات رونما ہوئے۔ معلوم ہوا کہ منگل کو شوپیان ضلع کے سعد پورہ اور کاہپال پالن نامی گاؤں سیلابی ریلوں کی زد میں آ گئے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ بارشوں کے بیچ نزدیکی جنگلوں اور پہاڑوں پر بادل پھٹنے کے بعد سیلابی ریلے سعد پورہ اور کاہپال پالن نامی گاؤں میں داخل ہوئے۔ سیلابی پانی کئی گھروں اور میوہ باغات اور کھیتوں میں داخل ہو گیا، جس کے باعث گھریلو سامان بشمول فرش، دھان سمیت کئی فصلوں دیگر یوں اور تیار سیب کی پیداوار کو بھی نقصان پہنچا جبکہ اس دوران گگی پورہ شوپیان میں بادل پھٹنے کے نتیجے میں مجھ چھری نالے میں طغیانی آنے سے زارکن شوپیان میں زیر تعمیر ایک پل کو کافی نقصان پہنچا اور ساتھ ہی اوڑی علاقے میں بادل پھٹنے کے بعد روژی نالے میں طغیانی آنے سے سیلابی پانی کشی پورہ وال گاؤں میں داخل ہو گیا اور یہاں بھی املاک کیساتھ ساتھ پھلوں/8

کشمیر، لداخ، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کیلئے مردم شماری شیڈول

یکم ستمبر سے 30 ستمبر تک ہوگی مردم شماری، یکم اکتوبر تا 5 اکتوبر 2026ء نظر ثانی کا دور

سرینگر/ جے کے این ایس/ مرکزی وزارت داخلہ نے ایک نوٹیفکیشن جاری کرکے مرکز کے زیر انتظام علاقوں لداخ اور جموں وکشمیر کے علاوہ ریاست ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے برفیلے علاقوں میں مردم شماری (Census) کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق مردم شماری ایکٹ 1948 کے قواعد کے تحت، رجسٹرار جنرل آف انڈیا کے دفتر سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یونین ٹیریٹری لداخ اور جموں وکشمیر کے علاوہ ریاست ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے برفیلے علاقوں میں آبادی کی گنتی یکم ستمبر سے 30 ستمبر 2026 تک کی جائے گی۔ ڈیٹا کو اپ ڈیٹ اور اس کی تصدیق کرنے کے لئے ایک نظرثانی کا دور (ریویژنل راؤنڈ) یکم اکتوبر سے 5 اکتوبر 2026ء تک چلے گا۔ حکومت نے خود شماری (سیلف اینومریشن) کا آپشن بھی متعارف کرایا ہے۔ اس کے تحت لوگ گھر گھر جاکر کی جانے والی افرادِ خانہ کی گنتی سے قبل 17 اگست سے 31 اگست 2026 کے درمیان اپنی مردم شماری کی جانکاری//10

شیخ حسینہ سے متعلق ہونے والے پروگرام سے ہمارا کوئی تعلق نہیں/ وزارت خارجہ

یہ نجی میڈیا ادارے کا پروگرام ہے اور حکومت کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزارت خارجہ نے واضح کیا ہے کہ بنگلہ دیش کی جلاوطن رہنما شیخ حسینہ سے متعلق بدھ کے روز یہاں ہونے والے پروگرام سے حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے اور یہ ایک نجی میڈیا ادارے کی جانب سے منعقد کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ بنگلہ دیش کے وزیر اعظم طارق رحمان کو بمسٹیک کے چیئرمین کے طور پر برکس میٹنگ کے آؤٹ ریچ سیشن میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال سے منگل کے روز میڈیا بریفنگ میں یہ پوچھا گیا تھا کہ بنگلہ دیش نے کہا ہے کہ محترمہ حسینہ کو ہندوستان کی زمین سے سیاسی تقریر کرنے یا کسی سرگرمی کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے جس سے بنگلہ دیش میں عدم استحکام پیدا ہو۔ بنگلہ دیش کا یہ بیان یہاں ہونے والے اس پروگرام سے پہلے آیا ہے جس میں محترمہ حسینہ کے ہندوستان میں جلاوطنی کے دوران پہلی بار ورچوئل خطاب کرنے کا امکان ہے/11

لیفٹیننٹ گورنر کی انڈین کارپوریٹ لاء سروس کے افسر ٹرینیوں سے ملاقات

ملک میں کارپوریٹ گورننس مضبوط بنانے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو فروغ دینے پر زور دیا

سری نگر، 4 اگست: جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ بھارت کی اقتصادی ساکھ شفافیت، جوابدہی اور اعتماد پر قائم ہے اور انڈین کارپوریٹ لاء سروس (آئی سی ایل ایس) ملک میں کارپوریٹ گورننس کے نگہبان کے طور پر سرمایہ کاروں کے اعتماد اور جامع ترقی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے منگل کے روز لوک بھون میں انڈین کارپوریٹ لاء سروس کے افسر ٹرینیوں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عالمی معیشت کے موجودہ دور میں جہاں سرمایہ، ٹیکنالوجی، جدت اور تجارت کے ذریعے ممالک ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، بھارت دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقی اقتصادی طاقت صرف پیداوار، سرمایہ کاری اور تجارت سے نہیں بلکہ مضبوط اداروں، قانون کی حکمرانی، سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ، شفافیت اور جوابدہی پر بھی منحصر ہوتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ انڈین کارپوریٹ لا سروس بھارت کے کارپوریٹ گورننس نظام کا ایک اہم ستون ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت کارپوریٹ امور کے تحت کام کرنے والے اس سروس کے افسران کمپنیز ایکٹ اور دیوالیہ پن کوڈ جیسے اہم قوانین کے نفاذ میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایل ایس افسران صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری کے لئے متوازن ماحول قائم کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں جس سے ملک کے کارپوریٹ شعبے میں اعتماد اور ساکھ مضبوط ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ معیشت کی پہچان ایسے اداروں سے بھی ہوتی ہے جو ایماندار کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دیں اور بے ضابطگیوں کی موثر نگرانی کریں۔ متوج سنہا/1

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے رائل سپرنگس گالف کورس میں پی جی ٹی آئی گالف ٹورنامنٹ کا آغاز کیا

گالف اکیڈمی کے قیام اور جے اینڈ کے اوپن کو پی جی ٹی آئی کیلنڈر کا سالانہ حصہ بنانے کا اعلان کیا

سری نگر/04 اگست/وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سری نگر کے خوبصورت رائل سپرنگس گالف کورس (آر ایس جی سی) میں چار روزہ ٹورنامنٹ کا آغاز کرتے ہوئے جے اینڈ کے اوپن 2026 ڈی پی ورلڈ پروفیشنل گالف ٹور آف انڈیا (پی جی ٹی آئی) کے پانچویں ایڈیشن کا افتتاح کیا اور چیمپئن شپ ٹرافی کی نقاب کشائی بھی کی۔ اس تقریبات کا مقصد کشمیر میں ایک بڑے پروفیشنل گالف ٹورنامنٹ کی واپسی کو اجاگر کرنا ہے اور یہ حکومت کی جموں و کشمیر کو گالف ٹورازم کے لئے ایک ممتاز مقام کے طور پر پیش کرنے کی کی/2

وزیر اعلیٰ کی بجٹ اعلانات پر عملدرآمد تیز کرنے کی ہدایت

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی نتائج یقینی بنانے پر زور دیا

سری نگر، 4 اگست: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مالی سال 2026-27 کے بجٹ اعلانات پر مختلف اہم محکموں کی جانب سے ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ بجٹ میں کیے گئے وعدوں پر تیزی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور محکموں کے درمیان بہتر تال میل/3

سکینہ ایتو کا سری نگر میں کیمبرج فونکس اینڈ ہینڈ رائٹنگ پروگرام کا افتتاح

مضبوط بنیادی تعلیم ہی مستقبل کی نسلوں کی کامیابی کی ضامن ہے / وزیر تعلیم

سری نگر/04 اگست/ وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج یہاں منعقدہ ایک تقریب میں 'کیمبرج فونکس اینڈ ہینڈ رائٹنگ پروگرام' کا افتتاح کیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے جموں و کشمیر میں بنیادی خواندگی کو مضبوط بنانے اور ابتدائی بچپن کی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بچوں کی ابتدائی عمر میں مضبوط تعلیمی بنیاد رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی بچپن کی معیاری تعلیم طلبا میں اعتماد، تخلیقی صلاحیتوں اور زندگی بھر سیکھنے کے جذبے کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید اور عالمی سطح پر تسلیم شدہ تعلیمی پروگراموں کی عمل آوری سے کم عمر طلبا میں زبان دانی، مطالعے کی صلاحیت اور خوش خطی کی مہارتوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا: "اس نوعیت کے اقدامات حکومت کی جانب سے تعلیمی نظام/6

جے کے ایم ایل کو منافع بخش ادارہ بنانے کیلئے روڈ میپ تیار کیا جائیگا

نائب وزیر اعلیٰ نے کھریو چونا پتھر اور رام بن جپسم منصوبوں پر تیز رفتار عمل درآمد کی ہدایت دی

سری نگر، 4 اگست: نائب وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر سریندر چودھری کی صدارت میں آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں جموں و کشمیر منرلز لمیٹڈ (جے کے ایم ایل) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے 176ویں اجلاس کا انعقاد ہوا، جس میں ادارے کو منافع بخش اور خود کفیل عوامی شعبے کے ادارے میں تبدیل کرنے کے لیے جامع روڈ میپ پر غور کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر منرلز لمیٹڈ ریاست کی صنعتی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے اور اسے ایک متحرک، شفاف اور مالی طور پر خود کفیل ادارہ بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی معدنی دولت یہاں کے عوام کی ملکیت ہے اور اس کا سائنسی بنیادوں پر موثر استعمال روزگار اور آمدنی کے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ سریندر چودھری نے کارپوریشن انتظامیہ کو جاری اور نئے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ معدنی وسائل کا بہترین استعمال، شفاف طرز عمل اور کالاکوٹ کی کوئلہ کانوں میں افرادی قوت کی مناسب تنظیم جے کے ایم ایل کو منافع بخش بنانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کھریو میں چونا پتھر کی کان، رام بن ضلع میں اضافی جپسم بلاکس اور پلوامہ کے کھریو میں فیول پمپ کو فوری طور فعال بنانے کی ہدایت دی۔ ان کے مطابق ان منصوبوں سے نہ صرف جے کے ایم ایل کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوگا بلکہ جموں/5

عوامی شکایات کا فوری ازالہ حکومت کی اولین ترجیح / جاوید ڈار

لوگوں اور وفود سے ملاقات کر کے مسائل کے بروقت حل کی یقین دہانی کرائی

سری نگر، 4 اگست: وزیر برائے زراعت پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، کوآپریٹو اور الیکشن محکمہ جاوید احمد ڈار نے کہا ہے کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور لوگوں کو جوابدہ و عوام دوست حکمرانی فراہم کرنے کے لئے موثر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ جاوید احمد ڈار نے منگل کے روز سول سیکرٹریٹ سری نگر میں متعدد افراد اور وفود سے ملاقات کی اور ان کے مسائل و مطالبات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے وفود کی جانب سے پیش کی گئی شکایات اور تجاویز کو تحمل سے سنا جن میں سروس معاملات، فروٹ منڈیوں، گلیوں کی تعمیر و بہتری، نکاسی آب کی سہولیات، غریب اور مستحق خاندانوں کے لئے پی ایم اے وائی۔ جی کے تحت مکانات کی فراہمی، فصل بیمہ، سیب باغبانوں کے مارکیٹ تحفظ اور دیہی بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی سے متعلق امور شامل تھے۔ ملاقات کے دوران وفود نے پھل کاشتکاروں کے مفادات کے تحفظ، مارکیٹنگ سہولیات میں بہتری، دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لئے موثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔ وزیر نے افراد اور وفود کو یقین دلایا کہ تمام جائز/4

جاوید رانا نے میٹنگ میں جل جیون مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا

ممبر اسمبلی جاوید مرچال اور جے ایم کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے جاوید رانا سے ملاقات کی

سری نگر/04 اگست/وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج سول سیکرٹریٹ سری نگر میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جل جیون مشن کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور جموں و کشمیر کے مختلف علاقوں میں واٹر سپلائی سکیموں کی عمل آوری سے متعلق اہم امور پر غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن (جے جے ایم) اور ڈائریکٹر فائنانس جے جے ایم نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے فنڈز کی بروقت فراہمی میں رکاوٹ بننے والی تمام انتظامی اور طریقہ کار کی مشکلات کو دور کرنے پر زور دیا تاکہ ترقیاتی کام بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہ سکیں۔ وزیر جل شکتی جاوید رانا نے مالیاتی نظم و نسق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ فنڈز کی درجہ بندی کے عمل کو جلد مکمل کیا جائے۔ ادھر ممبر قانون ساز اسمبلی جاوید احمد میر چال نے آج وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا سے ملاقات کی اور اپنے حلقہ انتخاب سے متعلق مختلف ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دوران میٹنگ رکن اسمبلی نے اپنے حلقے میں پینے کے پانی کی فراہمی میں بہتری، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، سیلاب سے تحفظ کے اقدامات اور دیگر عوامی سہولیات سے متعلق متعدد مطالبات پیش کئے۔ اور منصوبہ وار فنڈز کی بروقت اجرائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ منصوبوں پر کام آسانی سے جاری رہے۔ انہوں نے کہا کہ عمل آوری اداروں کو بروقت فنڈز کی دستیابی کام کی رفتار برقرار رکھنے اور مشن کے اہداف حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ واٹر سپلائی کی تمام سکیموں کی آپریشنل چیک لسٹ کا جائزہ/7

کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی عارضی طور معطل رہے گی

کے پی ڈی سی ایل نے مرمتی کام کے باعث شیڈول جاری کر دیا

سرینگر،4 اگست (نیوز ڈیسک):

چیف انجینئر، ڈسٹری بیوشن، کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) نے اطلاع دی ہے کہ مختلف 33 کے وی بجلی لائنوں پر ضروری مرمت اور دیکھ بھال کے کام کے پیش نظر آئندہ چند دنوں کے دوران متعدد علاقوں میں بجلی کی فراہمی عارضی طور پر متاثر رہے گی۔ جاری کردہ شیڈول کے مطابق 33 کے وی بمنہ۔ فتح کدل لائن اور 33 کے وی بمنہ۔ بربرشاہ لائن پر شٹ ڈاؤن کے باعث 5 اور 8 اگست 2026 کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک کے کے محلہ، نوہٹہ، بوہری کدل، بی بی شاہ، کشمیر نگر، نئی سڑک، بربرشاہ، ایکسچینج، بسنت باغ، کار پارکنگ، میسومہ اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ اسی طرح 33 کے وی وچھو۔ تیمو۔ وہ لائن پر شٹ ڈاؤن کے باعث 6 اور 8 اگست 2026 کو صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے تک تیمو، خدوانی، ریڈوانی، رام پورہ، مطہامہ اور آس پاس کے علاقوں میں بجلی سپلائی معطل رہے گی۔ مزید برآں، 33 کے وی قاضی گنڈ۔ واگورہ لائن پر شٹ ڈاؤن کے باعث 8 اگست 2026 کو صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک واگورہ، کاوچک، سنگم، واڈرگام/8

ڈپٹی کمشنر سرینگر کا خصوصی افراد کیلئے کمپیوٹر کورس اور ورکشاپ کا افتتاح

خصوصی افراد کی تعلیم، روزگار اور بااختیار بنانے کیلئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا گیا

سری نگر، 4 اگست: ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے منگل کو والنٹری میڈیکیئر سوسائٹی (وی ایم ایس) بمنہ کے کیمپس میں بصارت سے محروم افراد کے لیے کمپیوٹر اور روزگار سے متعلق فاؤنڈیشن کورس اور سماعت و گویائی سے متعلق خصوصی ضروریات رکھنے والے طلبہ کے لیے خصوصی ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اس پروگرام کا انعقاد وی ایم ایس نے این اے بی انڈیا اور کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک سے کیا۔ افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سری نگر میر امتیاز الحزین، آئی اے ایس پروجیکٹ آفیسر ایس فریدہ تھاس، چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر سیما سنگھ، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر طاہر سجاد، ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر محمد یوسف، تحصیلدار شالٹینگ ریئس احمد، وی ایم ایس کے صدر ڈاکٹر میر محمد مقبول، نائب صدر پروفیسر مسعودہ یاسین اور دیگر معزز شخصیات موجود تھیں۔ افتتاح کے بعد ڈپٹی کمشنر نے وی ایم ایس کے بحالی، تعلیم، تھراپی اور ووکیشنل تربیت کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا اور طلبہ/9

ایف ڈی اے نے جموں و کشمیر بھر میں خصوصی مہم کے دوران 106 معائنے کئے

مٹھائی، گوشت اور دیگر اشیائے خوراک کے معیار کی جانچ کے لیے لیبارٹری بھیجے گئے

سری نگر، 4 اگست: نیوز ڈیسک:

فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) جموں و کشمیر نے عوامی صحت کے تحفظ اور غذائی اشیاء کے معیار کی نگرانی کو مزید موثر بنانے کے لیے پورے جموں و کشمیر میں خصوصی معائنہ اور نمونہ جمع کرنے کی مہم چلائی، جس کے دوران 106 فوڈ بزنس اداروں کا معائنہ کیا گیا اور مختلف غذائی اشیاء کے 152 نمونے حاصل کیے گئے۔ محکمہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق یہ مہم خاص طور پر مٹھائیوں، تیار شدہ غذائی اشیاء، بالخصوص گوشت اور گوشت سے تیار کردہ مصنوعات، اور دیگر حساس غذائی اشیاء پر مرکوز رہی تاکہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 اور اس کے تحت وضع کردہ ضوابط پر مکمل عمل درآمد کو یقینی بنایا جا سکے۔ معائنہ مہم کے دوران فوڈ سیفٹی افسران نے 66 نمونے مٹھائیوں، 71 نمونے تیار شدہ غذائی اشیاء، جن میں زیادہ تر گوشت اور گوشت کی مصنوعات شامل تھیں، جبکہ دیگر غذائی اشیاء کے 15 نمونے/11

JKLCMA کے وائس چیئرمین کا براری نمبل اور خوشحال سر جھیلوں کی بحالی کا جائزہ

صفائی، ڈریجنگ اور تجاوزات کے خاتمے کی کارروائیوں میں تیزی لانے کی ہدایت دی

سری نگر، 4 اگست: الفو:

جموں و کشمیر لیک کنزرویشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (جے کے ایل سی ایم اے) کے وائس چیئرمین خورشید احمد شاہ نے منگل کو براری نمبل اور خوشحال سر جھیلوں کا دورہ کر کے اتھارٹی کی جانب سے جاری تحفظ، بحالی اور صفائی کے کاموں کی پیش رفت اور معیار کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران لنگلر، ایگزیکٹو انجینئر لیک ڈویژن اول و دوم، ایگزیکٹو انجینئر مکینیکل، انفورسمنٹ آفیسر، اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر ز اور جے کے ایل سی ایم/10

PUBLIC NOTICE

I, SABREENA FAROOQ, D/o FAROOQ AHMAD BHAT R/o NAJAN, hereby inform the general public that I am applying for issuance of my Date of Birth Certificate for the purpose of availing Marriage Assistance. My Date of Birth is 10-04-2007.If any person has any objection regarding the above-mentioned date of birth, he/she may submit a written objection in the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

PUBLIC NOTICE

I Fehmeeda Bano D/o Abdul Aziz Reshi, Resident of Baharestan, Kawrahamaj, Tangmarg, Baramulla, J&K wants to submit that my actual name is Fehmeeda Bano. In my Adhaar card bearing Adhaar No: 5841-6067-7699 my name was recorded as Fahmida that is not correct and needs to be rectified/updated from Fahmida to Fehmeeda Bano.In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

I Syed Touqeer Maqsood Father of Syed Humais Hussain Resident of Village Dehramana Tehsil and District Budgan, Jammu and Kashmir, wants to submit that My child's old name is Syed Tarfeed and I have changed his name to Syed Humais Hussain. In his Adhaar card bearing Adhaar no, 6030-5110-1618 his name is recorded as Syed Tarfeed that is not correct and needs to be rectified/updated from Syed Tarfeed to Syed Humais Hussain. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

OFFICE OF NAIB TEHSILDAR HARWAN SRINAGAR

Sub: Application of Manzoor Ahmad Palla S/o Haji Raj Mohd Palla R/o Mirakshah Abad Shalimar for issuance of Legal Heir Certificate.

NOTICE

The case of the above-mentioned applicant is under process in this office for issuance of legal Heir Certificate. In this regard, a detailed report has been sought from the concerned field staff which confirms that the individual namely Raj Mohammad S/o Sona Ullah Pala R/o Moti Mohalla Shalimar died at home on 07.05.2026 and the deceased left behind below mentioned legal heirs:

S.No	Name of the legal Heir	Age	Relationship	Occupation
01	Fatima Palla	74	(Wife) Widow	H/wife
02	Manzoor Ahmad Palla	52	Son	Bussinessman
03	Zarina Pala	46	Daughter	H/wife

Now the above mentioned family intends to obtain Legal Heir Certificate. If anybody is having any objection in this regard he/she/they can raise their his/her objections in the office of undersigned with the period of 07 days from the date of publication. After that no objection shall be entertained.

Naib Tehsildar, Hawran Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, Rafiqa Bano, D/o Ali Mohammad Tantray, R/o Churmunjroo, hereby inform the general public that I am applying for issuance of my Date of Birth Certificate for the purpose of availing Marriage Assistance. My Date of Birth is 24-07-1987.

If any person has any objection regarding the above-mentioned date of birth, he/she may submit a written objection in the office of the Block Development Officer, Beerwah, within 07 (seven) days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

PUBLIC NOTICE

In my Driving License bearing No. JK-16 20110001842 my father's name has been wrongly mentioned as Mohd Rajab Gogree instead of Mohmad Rajab Gugree (as per aadhar card). Now I want rectification of the same. In this regard, If any person has any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 (seven) days from the date of publication of this notice. No objection shall be entertained after the expiry of the stipulated period.

Waseem Raja S/o Mohmad Rajab Gugree
R/o Dar Bagh, Harwan, Srinagar (M.Corp),
Srinagar J&K 191121

PUBLIC NOTICE

I. Seerat Reyaz D/O Reyaz Ahmad Najar R/O Wara Pora Tehsil and District Budgam wants to submit that my actual name is Seerat Reyaz. Im my passport bearing passport no. K5586512 my name was recorded as Sehrish Reyaz that is not correct and needs to be rectified/updated from Sehrish Reyaz to Seerat Reyaz. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned Passport authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر / ... شمالی ریلوے ... (www.ireps.gov.in) ...

ٹینڈر نمبر: 251-... -04-2026-27	
کام کی تفصیل: ... (ABSS) ... (03) ... (01) ... (02) ... (09) ... (04) ... (04) ... (04) ... 112 ...	
تخمینہ لاگت (روپے): -/1,58,83,576.34	
بیعانہ رقم (روپے): -/3,17,700	
تکمیل کی مدت: 06 ماہ	
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 25.08.2026 / 15.00 بجے کے بعد	
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in	
2681/2026	03.08.2026 :تاریخ 251-Elect/T.Notice No.04-Elect/2026-27 :نمبر

سرینگر ٹائمز

5 اگست 2026 بروز بدھوار

کچھ شادی کی تقریبات کے بارے میں

دنیا میں شادیاں کسی بھی وقت ہو سکتی ہیں لیکن شادی بیاہ کے مواقع پر چونکہ مہمانوں کی خاطر تواضع کرنا پڑتی ہے، اسلئے تقریبات کا اہتمام ہوتا ہے اور تقریب منانے کیلئے موسم کا سازگار ہونا بھی ضروری ہے۔ ہر ملک کے لوگ شادیوں کیلئے خاص موسم کا انتخاب کرتے ہیں اور ’’خاص‘‘ کے پیچھے یہی مقصد ہوتا ہے کہ موسم کوئی ایسی انگڑائی نہ لے کہ کئے کرائے پر پانی پھر جائے ۔رونقیں پھیکی پڑ جائیں یا مہمان مایوس ہو جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ اپنے بیٹے بیٹیوں کی شادی کیلئے تب تک انتظار کرتے ہیں کہ جب تک کہ انہیں پوری طرح اطمینان نہ ہو یا تسلی نہ دی جائے کہ تقریب کے دوران کوئی غیر معمولی موسمی تبدیلی نہیں آئے گی۔ وادی کشمیر میں ہر سال نصف حصہ کے بیت جانے کے بعد آخری مہینوں میں شادی کی تقریبات کا انعقاد ہوتا ہے۔ مگر جو لوگ سردیوں کے ختم ہوتے ہی مارچ کے وسط میں شادی کی تقریبات کا بندوبست کرتے ہیں وہ آنیوالے جون جولائی کے مہینوں میں زبردست گرمی سے نجات پانے کیلئے بے چین ہو رہے ہوتے ہیں۔ لیکن جہاں تک اگست، ستمبر اور اکتوبر کے تین مہینوں میں شادیوں کی تقریبات کیلئے تاریخیں مقرر کرنے کا تعلق ہے وہ عروج پر پہنچ جاتا ہے۔ ان مہینوں میں آشپازوں کی ڈیمانڈ میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور ان کی اُجرت میں بھی اسی حساب سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ کچھ آشپازوں کو جب بیک وقت وازوان کے آرڈر موصول ہوتے ہیں تو وہ ماہرین کی خدمات حاصل کر کے اپنے کام کو مزید وسعت دیتے ہیں۔ دو تین مہینوں میں ہزاروں شادی کی تقریبات کیلئے کبھی کبھی آشپاز اور ان کے ساتھی کم پڑتے ہیں جس کے سبب لڑکی یا لڑکے والوں کو تاریخیں بدلنا پڑتی ہیں۔ کشمیر میں شادی کی تقریبات اب سماج کا لازمی حصہ بن گئی ہیں۔ لوگ غریب ہوں یا امیر وازہ وان ایک ہی قسم کا ہوتا ہے۔ سالن وہی ہوتے ہیں جو پہلے تھے اور اب بھی ہیں۔ اہتمام دسترخوان پر یا تراميوں کو سجانے کا ہو یا ’’توفی‘‘ کے طرز پر رستہ گشتابہ، روغن جوش اور دیگر اقسام کے سائز میں فرق ہو سکتا ہے مگر شکل وصورت بہرحال روایتی رہتی ہے۔

لیکن شادی کی تقریبات میں دیر سے کھانا پیش کرنے کی عادت ابھی تک قائم ہے۔ دوپہر کا کھانا سہ پہر سے بھی آگے شام تک چلا جاتا ہے۔ مہمان وقت پر نہیں پہنچتے، میزبان انتظار کرتے کرتے تھک جاتے ہیں۔ جب وقت ضائع ہو چکا ہوتا ہے تو سب مہمان جلوس کی صورت میں شامیانے یا کمروں میں گھس جاتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں مہمانوں کا سواگت کرنے کا وقت نہیں ملتا اور خواتین کیلئے کھانے کا انتظام التواء میں پڑ جاتا ہے۔ لیکن یہ بھی سچائی ہے کہ لوگ دیر سے آنے کے عادی ہو گئے ہیں اور میزبان کو بھی دیر سے دعوت کھلانے کی عادت ہو چکی ہے۔ اس پس منظر میں یقیناً پرانا محاورہ حقیقت افروز ہے کہ کافی دیر کے بعد جب محفل ضیافت میں طشت ناری کا ’’دھس‘‘ ہوتا ہے تو سارے گلے شکوے اسی وقت ختم ہو جاتے ہیں۔

اگر وازہ وان موقعہ پر ملتا اور مناسب مقدار میں ملتا تو اس سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں مگر اب تو مہمانوں نے اس کا بھی بندوبست کیا ہے۔ وازہ وان کا اکثر حصہ بلکہ سارا حصہ لفافوں میں بند کرتے ہیں اور خود ’’رس‘‘ پر گذارہ کرتے ہیں۔

کشمیر میں تیرتے، پھسل کر گرتے یا چھلانگ لگا کر دریائے جہلم، نہروں اور ندی نالوں میں غرقابی کے واقعات

جنوری اور جولائی 2026 کے درمیان وادی کشمیر میں ڈوبنے اور قریب قریب ڈوبنے کے کئی المناک واقعات رپورٹ ہوئے، جن میں بنیادی طور پر تیزی سے بہنے والی ندیوں اور دریاؤں میں تیرتے یا پھسلنے والے افراد شامل تھے۔ کشمیر بھر میں ڈوبنے کے تمام واقعات کیلئے حکام کی طرف سے کوئی سرکاری اعداد وشمار کو شائع نہیں کیا گیا ہے، حالانکہ مقامی میڈیا اور ڈیزاسٹر ریسپانس ٹیموں نے اس عرصے کے دوران متعدد انفرادی ڈوبنے کے واقعات اور وسیع موسم سے متعلقہ سیلاب کی ہلاکتوں کی اطلاع دی ہے۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کشمیر میں 2026 کے ابتدائی موسم گرما کے مہینوں میں 11 ہلاکتوں کیساتھ ڈوبنے کے 22 واقعات ریکارڈ کیے گئے ہیں، جن میں لدرنالہ پہلگام، نالہ پہرواڈورہ سوپور، دریائے جہلم بارہمولہ اور سری نگر میں بڈشاہ پل، راجباغ پل اور زینہ کدل پل سے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا کر خودکشی کیے جانے جیسے اہم واقعات شامل ہیں۔ تازہ ترین واقعے واڈورہ سوپور کا ہے، جہاں اتوار 2 اگست کی شام کو ایک 14 سالہ نوعمر لڑکا فرقان رفیق حجام نالہ نہاتے ہوئے اس تیز بہاؤ والے نالے پہر میں ڈوب گیا، اور اسکی تلاش پیر کو دوپہر تک جاری تھی۔ دستیاب دیگر تفصیلات کے مطابق جون 2026 میں سری نگر سے تعلق رکھنے والا 42 سالہ محمد اشرف میر اپنے نوجوان بیٹے فہد کو بچانے کے لیے ڈوبنے کے بعد پہلگام کی لدر ندی میں ڈوب گیا، اور اسکی لاش کو کئی روز بعد برآمد کیا گیا جبکہ اس کا بیٹا بچ گیا۔ اسے پہلے مئی 2026 میں سری نگر کے مشہور زینہ کدل پل سے ایک نامعلوم نوجوان نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگادی جس کے بعد ایس ڈی آر ایف اور پولیس نے تلاشی مہم شروع کر دی۔ 3 جولائی 2026 میں کو ہار 7 ن سری نگر کے مضافات میں داچھی گام نالہ میں نہانے والے 2 نوجوان ڈوب گئے۔ مقامی رہائشیوں اور پولیس نے انہیں باہر نکالنے میں کامیابی حاصل کی لیکن 16 سالہ باسط بشیر آخون المناک طور پر دم توڑ گیا، اور دوسرے نوجوان کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ صرف اپریل اور مئی 2026 میں ڈوبنے کے 22 سے زیادہ واقعات اور 11 اموات کی اطلاع دی گئی کیونکہ بڑھتے ہوئے درجہ حرارت نے لوگوں کو پھولے ہوئی اور تیز بہنے والی ندیوں کی طرف جانے کیلئے مجبور کیا۔ 10 جولائی 2026 کو حسن پورہ باغ (بجبہاڑہ) کا کلاس 3 کا طالب علم حذیف شوکت دریائے ویشو میں ڈوب کر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ جبکہ 4 جولائی 2026 کو جنوبی سری نگر میں لقمان جاوید نامی ایک 13 سالہ لڑکا ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔ 23 جولائی کو سمبل رہ پانپور کے نزدیک ایک 25 سالہ نوجوان نے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی، جس کے نتیجے میں مقامی ٹیموں اور ایس ڈی آر ایف نے طویل تلاشی اور بچاؤ آپریشن جاری رکھا۔ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کیگنگھ پورہ پٹن علاقے میں میں ایک 21 سالہ بکری والا جس کے پانی میں نہاتے ہوئے ڈوب کر ہلاک

ہونے کا خدشہ تھا، سوموار کو مردہ پایا گیا۔ حکام نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت مرتضیٰ بشیر لون ولد بشیر احمد لون ساکن کھاموہ، رفیع آباد، سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ نوجوان دن کے اوائل میں نہاتے ہوئے پانی میں پھسل گیا تھا جس کے بعد جموں و کشمیر پولیس نے مقامی رضا کاروں کی مدد سے تلاشی مہم شروع کی۔ گھنٹوں کی کوششوں کے بعد، اس کی لاش سنگھ پورہ پٹن کے آبی ذخائر سے نکالی گئی اور اسے طبی قانونی کارروائیوں کے لیے CHC سنگھ پورہ پٹن منتقل کیا گیا۔ یہ واقعہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے اندر شمالی کشمیر میں ڈوبنے کا تیسرا واقعہ ہے۔ اتوار کے روز، باقری پورہ کی ایک 6 سالہ لڑکی غلطی سے ندی میں پھسل کر ہلاک ہوگئی، جب کہ سوپور کے واڈورہ پٹن کا 13 سالہ فرقان رفیق حجام دریائے پہرو میں پھسلنے سے ڈوب گیا۔ فرقان کی تلاش کی کارروائیاں ابھی بھی جاری ہیں، جس میں جموں و کشمیر پولیس، ایس ڈی آر ایف، مارکوس، انڈین آرمی، سول ایڈمنسٹریشن، اور مقامی رضا کار شامل ہیں۔ گزشتہ سال 2025 میں کشمیر بھر میں 100 سے زیادہ ریسکیو آپریشنز کے ساتھ غرقابی کے 50 سے زیادہ کیسز ریکارڈ کیے گئے۔ 2024 میں 35 کیسز سامنے آئے۔ 2023 میں 48 کیسز ریکارڈ کیے گئے۔ برف پگھلنے والے دھارے، تیز بہاؤ والی نہریں، اور بارشوں کے بعد پانی کی سطح کا بڑھ جانا دریائے جہلم اور ندیوں اور نالوں کو انتہائی خطرناک بنا دیتی ہے۔ (جے کے این ایس)

> ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کشمیر میں 2026ء کے ابتدائی موسم گرما کے مہینوں میں 11 ہلاکتوں کیساتھ ڈوبنے کے 22 واقعات ریکارڈ کیے گئے ہیں، جن میں لدرنالہ پہلگام، نالہ پہرواڈورہ سوپور، دریائے جہلم بارہمولہ اور سری نگر میں بڈشاہ پل، راجباغ پل اور زینہ کدل پل سے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا کر خودکشی کیے جانے جیسے اہم واقعات شامل ہیں۔

ہیموگلوبن کی کمی: علامات، تشخیص، علاج اور بچاؤ

مقصود ریاض

ہیموگلوبن انسانی خون کا ایک نہایت اہم جزو ہے جو سرخ خون کے خلیات میں موجود ہوتا ہے۔ اس کا بنیادی کام پھیپھڑوں سے آکسیجن حاصل کر کے اسے جسم کے تمام اعضاء اور خلیات تک پہنچانا اور وہاں سے کاربن ڈائی آکسائیڈ واپس پھیپھڑوں تک لانا ہے تاکہ وہ سانس کے ذریعے خارج ہو سکے۔ جب جسم میں ہیموگلوبن کی مقدار معمول سے کم ہو جاتی ہے تو اس کیفیت کو ہیموگلوبن کی کمی یا خون کی کمی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک عام طبی مسئلہ ہے جو دنیا بھر میں لاکھوں افراد کو متاثر کرتا ہے، خاص طور پر خواتین، حاملہ خواتین، بچوں اور بزرگ افراد میں اس کی شرح زیادہ پائی جاتی ہے۔ اگر اس مسئلے کو بروقت تشخیص اور مناسب علاج کے ذریعے قابو نہ کیا جائے تو یہ جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ ذہنی کارکردگی اور روزمرہ زندگی کو بھی بری طرح متاثر کر سکتا ہے۔

ہیموگلوبن کی کمی کی سب سے عام وجہ جسم میں آئرن کی کمی ہے، کیونکہ آئرن ہیموگلوبن کی تیاری کے لیے بنیادی معدنی عنصر ہے۔ جب غذا میں آئرن مناسب مقدار میں موجود نہ ہو یا جسم کسی وجہ سے اسے صحیح طریقے سے جذب نہ کر سکے تو خون میں ہیموگلوبن کی سطح آہستہ آہستہ کم ہونے لگتی ہے۔ اس کے علاوہ وٹامن بی 12 اور فولک ایسڈ کی کمی بھی سرخ خون کے خلیات کی مناسب تیاری میں رکاوٹ بنتی ہے، جس کے نتیجے میں خون کی کمی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض افراد میں مسلسل خون ضائع ہونے کی وجہ سے بھی ہیموگلوبن کم ہو جاتا ہے۔ خواتین میں زیادہ مقدار میں ماہواری آنا، حادثات، سرجری، معدے یا آنتوں سے خون بہنا اور بعض دائمی بیماریاں اس مسئلے کا سبب بن سکتی ہیں۔ گردوں کی دائمی بیماری، جگر کے بعض امراض، تھیلیسیمیا، سکل سیل انیمیا اور دیگر موروثی بیماریاں بھی ہیموگلوبن کی سطح کو متاثر کر سکتی ہیں۔ بعض اوقات غیر متوازن غذا، غذائی قلت اور نظام ہضم کی ایسی بیماریاں جن میں غذائی اجزا مناسب طریقے سے جذب نہیں ہوتے، بھی اس مسئلے کو جنم دیتی ہیں۔

ہیموگلوبن کی کمی کی علامات ابتدا میں معمولی ہوتی ہیں لیکن وقت گزرنے کے ساتھ نمایاں ہونے لگتی ہیں۔ مریض ہر وقت تھکن اور کمزوری محسوس کرتا ہے اور معمولی جسمانی سرگرمی کے بعد بھی جلد تھک جاتا ہے۔ چہرہ، ہونٹ اور ناخن پیلے یا زرد دکھائی دینے لگتے ہیں کیونکہ جسم میں آکسیجن کی فراہمی متاثر ہو رہی ہوتی ہے۔ بعض افراد کو چلنے پھرنے یا سیڑھیاں چڑھنے کے دوران سانس پھولنے لگتا ہے جبکہ دل کی دھڑکن معمول سے زیادہ تیز ہو سکتی ہے۔ بار بار سر درد، چکر آنا، ہاتھوں اور پاؤں کا ٹھنڈا رہنا، توجہ میں کمی، یادداشت کا متاثر ہونا اور کام میں دل نہ لگنا بھی اس بیماری کی عام علامات ہیں۔ اگر خون کی کمی زیادہ شدید ہو جائے تو مریض کو بے ہوشی، سینے میں درد یا شدید کمزوری کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ بچوں میں یہ مسئلہ جسمانی اور ذہنی نشوونما کو متاثر کرتا ہے جبکہ حاملہ خواتین میں یہ ماں اور بچے دونوں کی صحت کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔

ہیموگلوبن کی کمی کی تشخیص کے لیے ڈاکٹر مریض کی علامات، طبی تاریخ اور جسمانی معائنے کے بعد خون کے مختلف ٹیسٹ تجویز کرتے ہیں۔ سب سے اہم ٹیسٹ مکمل خون کا تجزیہ یعنی سی بی سی ہے جس سے ہیموگلوبن کی مقدار اور سرخ خون کے خلیات کی کیفیت معلوم کی جاتی ہے۔ اگر ضرورت محسوس ہو تو آئرن، فیریٹن، فولک ایسڈ اور وٹامن بی 12 کی مقدار جانچنے کے لیے مزید ٹیسٹ بھی کیے جاتے ہیں تاکہ بیماری کی اصل وجہ معلوم کی جا سکے۔ بعض مریضوں میں خون کے مسلسل ضائع ہونے کی وجوہات تلاش کرنے کے لیے اضافی طبی معائنے بھی ضروری ہوتے ہیں۔

ہیموگلوبن کی کمی کا علاج ہمیشہ اس کی بنیادی وجہ کے مطابق کیا جاتا ہے۔ اگر مسئلہ آئرن کی کمی کی وجہ سے ہو تو ڈاکٹر آئرن سپلیمنٹ تجویز کرتے ہیں اور مریض کو آئرن سے بھرپور غذا کھانے کی ہدایت دیتے ہیں۔ اگر وٹامن بی 12 یا فولک ایسڈ کی کمی موجود ہو تو ان کی ادویات یا انجکشن دیے جاتے ہیں۔ شدید خون کی کمی کی صورت میں بعض اوقات خون کی منتقلی بھی ضروری ہو سکتی ہے۔ اگر ہیموگلوبن کی کمی کسی دائمی بیماری یا موروثی مسئلے کی وجہ سے ہو تو اس بنیادی بیماری کا علاج کرنا بھی لازمی ہوتا ہے تاکہ ہیموگلوبن کی سطح دوبارہ معمول پر آ سکے۔ مریض کو ہمیشہ ڈاکٹر کی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے اور بغیر مشورے کے ادویات استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

متوازن غذا ہیموگلوبن کی کمی سے بچاؤ اور علاج دونوں میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ آئرن سے بھرپور غذاؤں میں پالک، میتھی، سرسوں کا ساگ، دالیں، چنے، لوبیا، گوشت، مچھلی، کلیجی، انڈے، خشک میوہ جات، کشمش، کھجور اور انجیر شامل ہیں۔ وٹامن سی آئرن کے جذب کو بہتر بناتا ہے، اس لیے مالٹا، کینو، لیموں، امرود، ٹماٹر اور آملہ جیسی غذاؤں کا استعمال بھی مفید سمجھا جاتا ہے۔ اس کے برعکس چائے اور کافی میں موجود بعض اجزاء آئرن کے جذب کو کم کر سکتے ہیں، اس لیے بہتر ہے کہ انہیں کھانے کے فوراً بعد استعمال نہ کیا جائے بلکہ کچھ وقفے کے بعد پیا جائے۔

ہیموگلوبن کی کمی سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنی روزمرہ غذا میں تمام ضروری غذائی اجزاء کو شامل کرے اور صحت مند طرز زندگی اختیار کرے۔ حاملہ خواتین کو ڈاکٹر کے مشورے سے آئرن اور فولک ایسڈ کی ادویات باقاعدگی سے استعمال کرنی چاہئیں تاکہ ماں اور بچے دونوں کی صحت برقرار رہے۔ بچوں کی متوازن غذا کا خاص خیال رکھنا، باقاعدہ طبی معائنہ کروانا اور کسی بھی غیر معمولی کمزوری یا مسلسل تھکن کی صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا اس بیماری کی روک تھام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر کسی شخص کو بار بار خون کی کمی کا سامنا ہو تو اس کی بنیادی وجہ معلوم کرنا ضروری ہے تاکہ مناسب علاج کے ذریعے اس مسئلے کو مستقل طور پر حل کیا جا سکے۔

ترقی پذیر ممالک میں غذائی قلت، غربت، صحت کی سہولیات کی کمی اور عوامی آگاہی کا فقدان ہیموگلوبن کی کمی کی بلند شرح کی اہم وجوہات میں شمار ہوتے ہیں۔ اگر معاشرے میں متوازن غذا، صحت مند طرز زندگی اور بروقت طبی معائنے کے بارے میں شعور پیدا کیا جائے تو اس بیماری کے پھیلاؤ میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ اسکولوں، کالجوں اور مختلف سماجی اداروں کے ذریعے غذائیت سے متعلق آگاہی مہمات چلانا بھی نہایت مؤثر ثابت ہو سکتا ہے، خصوصاً خواتین اور بچوں کی غذائی ضروریات پر خصوصی توجہ دینا مستقبل کی صحت مند نسل کے لیے بے حد ضروری ہے۔

ہیموگلوبن کی کمی ایک عام لیکن قابل علاج طبی مسئلہ ہے۔ بروقت تشخیص، مناسب علاج، متوازن غذا اور صحت مند طرز زندگی کے ذریعے نہ صرف اس بیماری پر قابو پایا جا سکتا ہے بلکہ اس سے پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ اگر کسی شخص کو مسلسل تھکن، کمزوری، سانس پھولنے، چکر آنے یا چہرے کی زردی جیسی علامات محسوس ہوں تو انہیں معمولی سمجھ کر نظر انداز نہیں کرنا چاہیے بلکہ فوری طور پر مستند ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔ صحت کے بارے میں آگاہی، متوازن خوراک اور باقاعدہ طبی معائنہ ایک صحت مند زندگی کی بنیاد ہیں اور یہی اقدامات ہیموگلوبن کی کمی سے محفوظ رہنے کا بہترین ذریعہ بھی ہیں۔

خبرونظر

پچھلے سات سالوں میں 36 ممالک سے واپس لائے گئے 274 مفرور مجرم

یو این آئی/ مفرور مجرموں کے خلاف حکومت کے سخت موقف کے باعث 2019 سے اب تک 36 ممالک سے 274 مفرور مجرموں کو ہندوستان واپس لایا گیا ہے جن میں ممبئی حملوں کے ملزم تہور حسین رانا کی امریکہ سے حوالگی بھی شامل ہے۔ وزارت داخلہ نے منگل کے روز بتایا کہ مفرور معاشی مجرموں سے متعلق قانون نافذ ہونے کے بعد ملک میں مفرور مجرموں کے خلاف مربوط، انٹیلی جنس پر مبنی اور ٹیکنالوجی سے لیس ماڈل تیار کیا گیا ہے جس سے مفرور افراد کے خلاف سختی برتتے ہوئے انہیں واپس لانے کا راستہ صاف ہوا ہے۔ واپس لائے گئے مفرور افراد میں دہشت گرد، گینگسٹر، معاشی مجرم، نارکوٹکس سمگلر، قتل، عصمت دری اور پوکسو کیسز کے مطلوب افراد شامل ہیں۔ مفرور مجرموں کو واپس لانے کی یہ مہم دہشت گردی، خالصتان حامی انتہا پسندی، گینگسٹر-ٹیرر گٹھ جوڑ، نارکوٹکس، سائبر دھوکہ دہی اور جعلی کرنسی تک پھیلی ہوئی ہے۔

تہور حسین رانا کی امریکہ سے حوالگی ہندوستان کے عزم اور پیچیدہ دہشت گردی کے معاملات میں صبر وتحمل کے ساتھ کی گئی قانونی و سفارتی کوششوں کی بڑی مثال ہے۔ جموں و کشمیر سے جڑے معاملات میں بیرون ملک بیٹھے مفرور مجرموں کا استعمال دہشت گردی، نارکو-دہشت گردی اور سرحد پار سے حمایت یافتہ نیٹ ورک چلانے میں ہو رہا تھا۔ اسی سال جنوری میں انٹیلی جنس بیورو کے ملٹی ایجنسی سینٹر کے تحت اسٹینڈنگ فوکس گروپ کا قیام بھی ایک اہم ادارہ جاتی قدم ہے۔ وزارت کے مطابق سال 2014 سے پہلے حوالگی سے متعلق قوانین پرانے ہو چکے تھے اور صرف 37 ممالک کے ساتھ ہندوستان کے حوالگی کے معاہدے تھے۔ معاشی مفرور مجرموں کو پکڑنے اور ان کی جائیداد ضبط کرنے کے لیے کوئی الگ قانون نہیں تھا۔ سال 2004 سے 2013 کے درمیان ہر سال اوسطاً صرف چار مفرور مجرموں کی حوالگی ہوتی تھی جبکہ 110 درخواستیں التوا میں تھیں۔ اس کے علاوہ، نامکمل دستاویزات اور سست کارروائی کی وجہ سے حوالگی کا طریقہ کار بہت پیچیدہ تھا اور غیر ملکی عدالتیں بھی حوالگی کی اجازت نہیں دیتی تھیں۔ ساتھ ہی قانونی اور عدالتی رکاوٹوں جیسے دوہرے استغاثہ سے بچاؤ اور دوہرے جرم کے اصول کی وجہ سے ہندوستان کی تحویل کی درخواستیں منسوخ ہو جاتی تھیں۔

وزارت داخلہ اور دیگر شعبوں میں ہم آہنگی اور مربوط حکمت عملی کا فقدان تھا جس سے مفرور افراد کی معلومات شیئر کرنا، لوکیشن ٹریکنگ، ریڈ کارنر نوٹس جاری کرنے جیسے کام سست رفتاری سے ہوتے تھے۔ وزارت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ مفرور افراد کو واپس لانے کے حوالے سے پہلے کی حکومتوں میں سیاسی ارادے کا فقدان تھا جبکہ مودی حکومت نے مفرور افراد کی حوالگی کو 'قومی ترجیح' بنایا۔ حکومت نے مفرور افراد کے خلاف تین باتوں یعنی عالمی مہم، مضبوط ہم آہنگی اور اسمارٹ سفارت کاری پر خصوصی زور دیا اور مفرور مجرموں کے مسئلے کو ملک کی خودمختاری، معاشی استحکام، امن وامان اور قومی سلامتی سے جوڑا ہے۔ حکومت 2019 میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی ترمیمی ایکٹ اور یو اے پی اے ترمیمی ایکٹ لے کر آئی اور 2020 کے بعد مفرور افراد کو ہندوستان واپس لانے کے عمل کو مشن موڈ میں آگے بڑھایا گیا۔

اس سے کارروائی صرف تنظیموں تک محدود نہیں رہی بلکہ انفرادی دہشت گردوں، ہینڈلرز، فنڈنگ نیٹ ورک اور بیرون ملک بیٹھے سپورٹ سسٹم تک کارروائی کا دائرہ بڑھا۔ سال 2024 میں حکومت نے تین نئے فوجداری قوانین کو نافذ کیا جن میں مفرور افراد سے متعلق خصوصی دفعات رکھی گئیں۔ پہلی بار، بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعہ 355 اور 356 میں 'عدم موجودگی میں مقدمے' کا التزام رکھا گیا جس سے مفرور مجرموں کی عدم موجودگی میں بھی مقدمے سے لے کر استغاثہ تک کا پورا طریقہ کار مکمل کیا جا سکے گا۔

سال 2022 میں ہندوستان نے 90 ویں انٹرپول جنرل اسمبلی کی میزبانی کی، جس میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے عالمی پولیسنگ میں "رابطے، ہم آہنگی اور تعاون" کا پیغام دیا۔ ہندوستان اور عالمی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی، رابطہ اور بات چیت کو بڑھانے کے لیے مسٹر شاہ کے ذریعہ جنوری 2025 میں ملک کی تمام قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کو انٹرپول سے جوڑنے کے لیے 'بھارت پول' کا آغاز کیا گیا۔ بھارت پول نے سی بی آئی، ریاستی پولیس ہیڈکوارٹرز اور ضلع پولیس ہیڈکوارٹرز کو مربوط کر کے ایک جامع مواصلاتی بنیادی نیٹ ورک قائم کیا۔

اس کی وجہ سے، سی بی آئی اور دیگر قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے درمیان معلومات کے تبادلے کے وقت میں زبردست کمی آئی ہے۔ اب یہ معلومات 10 سے 20 دنوں میں اور کچھ معاملات میں محض 3 سے 10 دنوں میں شیئر کر دی جاتی ہیں۔ حکومت نے منی لانڈرنگ کے خلاف قانون کو سختی سے نافذ کیا ہے۔

اس کے تحت نافذ ہونے سے سال 2019 سے 2026 تک مفرور افراد کی کل 17,874 کروڑ روپے کی جائیداد ضبط کی گئی۔ سال 2019 سے 2026 تک 18,762 کروڑ روپے کی کامیاب واپسی کی گئی۔ اس میں ملک چھوڑ کر بھاگے معاشی مجرموں کا پیسہ بھی شامل ہے۔ سی بی آئی نے بین الاقوامی سطح پر مفرور افراد کو پکڑنے کے لیے خصوصی عالمی آپریشنل سینٹر قائم کیے ہیں۔ یہ سینٹر انٹرپول کے ذریعے دنیا بھر کی پولیس سے حقیقی وقت میں رابطہ کرتا ہے۔ معلومات کے تیز رفتار تبادلے کے لیے ہر ریاست اور مرکزی تحقیقاتی ایجنسی میں سی بی آئی نے انٹرپول رابطہ افسر مقرر کیے ہیں۔

انٹرپول کے ذریعے ریڈ کارنر نوٹس جاری کرنے کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ سال 2022 میں 40، 2023 میں 100، 2024 میں 107، 2025 میں 112، اور 2026 میں اب تک 182 ریڈ کارنر نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ مفرور افراد کی جیو لوکیشن ٹریک کرنے کے لیے آپریشن ترشول چلایا گیا۔ اس کے تحت انٹرپول کے تعاون سے چھپے ہوئے مجرموں کی سیٹلائٹ سرویلنس، ڈیجیٹل فٹ پرنٹ کی بنیاد پر لوکیشن کا پتہ لگایا گیا۔ مفرور افراد کے ذریعہ بیرون ملک نام یا شناخت بدل لی گئی تھی لیکن پھر بھی ٹیکنالوجی اور پروفائل میچنگ کے ذریعے انہیں تلاش کر لیا گیا۔ تحویل کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مقدمات کی سماعت جیسی ٹیکنالوجیز کا بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ پچھلے تین سالوں میں 401 مفرور مجرموں کے خلاف ریڈ کارنر نوٹس جاری کیے گئے۔

یہودی فنڈنگ پر بیانات، عبدالرحمٰن السید نے امریکی میزبان کو لاجواب کر دیا

واشنگٹن، 4 اگست (یو این آئی) امریکی ڈیموکریٹ سیاستدان عبدالرحمن محمد السید نے یہودی ریاست کے لیے فنڈنگ سے متعلق بیانات کو یہود مخالف تصور قرار دینے کی کوشش پر امریکی میزبان کو لاجواب کر دیا۔ عبدالرحمن السید نے کہا کسی غیر ملکی حکومت کے اقدامات کے دفاع کے لیے یہود دشمنی کے خدشے کو استعمال کرنا یہودی امریکیوں کی فلاح و بہبود کو نقصان پہنچاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہود دشمنی اور اسلاموفوبیا ایک ہی نوعیت کے مسائل ہیں اور ہمیں دونوں کا مقابلہ کرنا ہوگا، ہم اس پر خاموش نہیں بیٹھ سکتے کہ امریکہ کی سالانہ 3 ارب 30 کروڑ ڈالرز کی بنیادی امداد نسل پرستانہ علیحدگی کی مالی معاونت کے لیے کیوں استعمال ہو رہی ہے۔ امریکی ڈیموکریٹ سیاستدان کا کہنا ہے کہ گزشتہ چند برس میں ہونے والی نسل کشی کی جنگ میں ہمارا شامل ہونا ضروری نہیں تھا، ہمیں کسی بھی حکومت کو غیر مشروط فوجی امداد نہیں دینی چاہیے۔ امریکی ریاست مشی گن کے پرائمری انتخابات کے لیے ڈیموکریٹ امیدوار اور محکمہ صحت کے سابق عہدیدار عبدل السید نے امریکی میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ امریکی ووٹرز ری پبلکن اور ڈیموکریٹ جماعتوں کے کارپوریٹ مفادات کے زیر اثر چلنے والے نظام سے بیزار ہو گئے ہیں، مشی گن کے ووٹرز نے مجبوری میں دو مرتبہ ڈونلڈ ٹرمپ کو ووٹ دے دیا۔ عبدل السید نے خود کو سیاسی اسٹیبلشمنٹ اور صدر ٹرمپ دونوں کے متبادل کے طور پر پیش کرتے ہوئے کہا کہ کرپٹ اور مفاد پرست نظام کے متبادل اور ایک خود پسند اور طاقت کے خواہش مند ارب پتی کے بجائے صحت کا منظم نظام بنانے اور لوگوں کا طبی قرض ختم کرنے کا عزم رکھنے والا ڈاکٹر ووٹرز کے سامنے ہے۔

امریکہ میں 65,000 سے زیادہ شہری اپنے گھروں سے نکال گئے

واشنگٹن، 4 اگست (یو این آئی) امریکہ کی ریاست واشنگٹن میں متعدد مقامات پر جنگلاتی آگ بدستور تباہی مچا رہی ہے۔ امریکن ریڈ کراس کے کل بروز پیر جاری کردہ بیان کے مطابق واشنگٹن کے متعدد مقامات پر جنگلاتی آگ بدستور پھیل رہی ہے۔ متاثرہ علاقوں میں سینکڑوں عمارتیں بھی جل کر تباہ ہو چکی ہیں اور 65 ہزار سے زائد افراد اپنے گھروں کو چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ ادارے نے کہا ہے کہ ابتدائی جائزوں کے مطابق آگ اب تک 700 سے زائد رہائشی مکانات کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے۔ متاثرہ مکانات کی اکثریت کا تعلق اسپوکین کاؤنٹی سے ہے۔ اسپوکین کاؤنٹی کے شیرف جان نوولز نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا ہے کہ حکام نے جنگل کو آگ لگانے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کیا ہے۔ حکام کے مطابق مشتبہ شخص کو، علاقے میں متعدد مقامات پر پھیلی جنگلاتی آگ میں سے ایک، اولڈ ٹریلز آگ کے شبے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ اسپوکین کمپلیکس واقعات آتش زدگی انتظامیہ کے عملے نے بتایا ہے کہ موسم میں بہتری آنے کے باعث فائر فائٹروں کو آگ پر قابو پانے کی کارروائیوں میں پیش رفت حاصل ہوئی ہے۔ انسی ویب (InciWeb) کے اعداد و شمار کے مطابق اسپوکین اور اسٹیونز کاؤنٹی کے قریب بدھ کے روز شروع ہونے والی آگ اب تک 3,248 ہیکٹر رقبے کو جلا چکی ہے۔ دوسری جانب، ساؤتھ میکسیکو میں 26 جولائی کو آسمانی بجلی گرنے سے بھڑکنے والی آگ اب تک 34,398 ہیکٹر رقبے تک پھیل چکی ہے۔ اس آگ پر قابو پانے کے لیے 820 سے زائد اہلکار مصروف عمل ہیں، تاہم اسے تا حال قابو میں نہیں لایا جا سکا۔ ادھر لیون ورتھ کے شمال مغرب میں واقع لعل جانسٹ میں لگی آگ نے اوکانوگن۔وینا چی قومی جنگل میں 20,759 ہیکٹر جنگلاتی رقبے کو راکھ کا ڈھیر بنا دیا ہے۔

انڈونیشیا میں غیر ملکی پائلٹ 70 ہزار ایکسٹیسی گولیاں اسمگل کرنے کے الزام میں گرفتار

جکارتہ، 4 اگست (یو این آئی) انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک غیر ملکی پائلٹ کو تقریباً 70 ہزار ایکسٹیسی گولیاں اسمگل کرنے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق ملزم کے قبضے سے 26 کلوگرام منشیات برآمد ہوئی ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایئرپورٹ حکام نے پائلٹ کے سوٹ کیس کی تلاشی کے دوران 26 کلوگرام ایکسٹیسی گولیاں برآمد کیں، جن کی تعداد تقریباً 70 ہزار بتائی گئی ہے، جبکہ ان کی مالیت ہزاروں برطانوی پاؤنڈز کے برابر ہے۔ حکام نے پائلٹ کو فوری طور پر حراست میں لے لیا۔ ابتدائی تحقیقات کے دوران معلوم ہوا کہ گرفتاری کے وقت وہ خود بھی نشے کی حالت میں تھا۔ تفتیش کے دوران گرفتار پائلٹ نے اعتراف کیا کہ اسے یہ منشیات انڈونیشیا اسمگل کرنے کے عوض تقریباً 9 ہزار برطانوی پاؤنڈ معاوضہ دینے کی پیشکش کی گئی تھی۔ حکام نے واقعے کی مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ اسمگلنگ کے نیٹ ورک اور اس میں ملوث دیگر افراد کا سراغ لگایا جا سکے۔

امریکہ۔ایران مذاکرات میں پیش رفت، عالمی منڈی میں خام تیل 3 ہفتوں کی کم ترین سطح پر

لندن، 4 اگست (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے سے متعلق جاری مذاکرات میں پیش رفت کی خبروں کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں تقریباً تین ہفتوں کی کم ترین سطح پر آ گئی ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق عالمی معیار کے برینٹ خام تیل اور امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) خام تیل کی قیمتیں 13 جولائی کے بعد اپنی کم ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ برینٹ خام تیل کی قیمت میں تقریباً 5 فیصد کمی کے بعد اس کی قیمت 80 ڈالر فی بیرل سے نیچے آ گئی، جبکہ امریکی معیار ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل بھی 5 فیصد سے زائد سستا ہو کر تقریباً 76 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ تیل کی قیمتوں میں یہ نمایاں کمی امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ کے ان بیانات کے بعد سامنے آئی جن میں انہوں نے کہا کہ ایران اور عمان کے ساتھ ہونے والے مذاکرات میں مثبت پیش رفت ہوئی ہے اور آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمد و رفت جلد بحال ہونے کی امید ہے۔ مارکو روبیو نے واشنگٹن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مذاکرات میں پیش رفت ضرور ہوئی ہے، تاہم ابھی کوئی حتمی معاہدہ نہیں ہوا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ معاہدہ جلد طے پا سکتا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کا معاہدہ منگل یا بدھ تک طے پانے کا امکان ہے۔ اگرچہ امریکی حکام مذاکرات میں پیش رفت کا دعویٰ کر رہے ہیں، تاہم ممکنہ معاہدے کی تفصیلات اب تک سامنے نہیں آ سکیں، جبکہ ایران کی جانب سے بھی اس حوالے سے کوئی باضابطہ اعلان نہیں کیا گیا۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران امریکہ اور ایران کے درمیان کئی بار مذاکرات کی کوششیں ناکام ہو چکی ہیں، جس کے باعث عالمی تیل مارکیٹ شدید اتار چڑھاؤ کا شکار رہی۔

کشیدگی میں اضافے کے دوران خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا، جس کے اثرات دنیا بھر میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر بھی مرتب ہوئے۔

لبنان اور اسرائیل کے درمیان براہ راست مذاکرات کا ساتواں دور شروع

روم، 4 اگست (یو این آئی) امریکہ کی ثالثی میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان براہ راست مذاکرات کا ساتواں دور منگل کو اٹلی کے دارالحکومت روم میں شروع ہوا۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی این این اے کے مطابق دونوں ممالک کے وفود جون میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان طے پانے والے امریکی ثالثی کے فریم ورک معاہدے کے نفاذ سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں۔ اطالوی خبر رساں ایجنسی اے این ایس اے نے بھی بات چیت کے آغاز کی تصدیق کی ہے، تاہم ملاقات کے بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ بات چیت کا چھٹا دور 14 جون کو روم میں ہوا۔ اس سے پہلے واشنگٹن میں مذاکرات کے پانچ دور ہوئے جس کے نتیجے میں 26 جون کو فریقین کے درمیان ایک فریم ورک معاہدے پر دستخط ہوئے۔ معاہدے کے تحت اسرائیل کو مرحلہ وار تمام مقبوضہ لبنانی علاقوں سے اپنی فوجیں واپس بلانی ہیں۔ اس کے بدلے میں لبنانی فوج کو ان علاقوں میں تعینات کیا جائے گا اور مسلح گروہوں بالخصوص حزب اللہ کو غیر مسلح کیا جائے گا۔ یہ بات چیت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب جنوبی لبنان کی سرحد پر کشیدگی برقرار ہے۔ اسرائیل کی جانب سے مکانات اور دیگر ڈھانچوں کو مسمار کرنے اور جنوبی قصبوں میں دھماکہ خیز مواد کی کارروائیاں جاری ہیں۔

Government of Jammu and Kashmir

Department of Horticulture

Office of Chief Canning Instructor, Kashmir H.Q. Srinagar.

Email: cci.kmr@jk.gov.in #9419215285, 7889941700.

Advertisement Notice

Applications are invited from desirous permanent residents of Union Territory of Jammu & Kashmir, for undergoing Six Months Training Course in the Art of Fruit & Vegetable Preservation at Fruit and Vegetable Craft Centre, Lal Mandi, Srinagar, to establish their own processing units to earn livelihood. The desirous candidate should be above 18 years of age as on 1st January 2026. The applicant should be at least matriculate and selection of the candidate shall be made on the basis of personal interview/assessment by the screening committee.

Applications in prescribed format given hereunder as (Annexure-A) should reach to the office of undersigned up to 24-08-2026, enclosed with attested copies of the following certificates/ Documents.

01. Qualification certificate/DOB Certificate.
02. Character certificate.
03. Marks certificates of exams qualified.
04. Photocopy of Aadhar card.
05. Photocopy of first page of bank passbook.
06. Domicile certificate
07. Undertaking for not working in any Govt. / Semi Govt. /Private Concern.

One passport size photograph of the applicant should be affixed at the appropriate place on the application form by the applicant. The interview of the candidates will be conducted on 27-08-2026 in the office of undersigned at Lal Mandi, Srinagar. The candidates should bring the above-mentioned certificates in original at the time of interview. The selection list will be displayed on the notice board of this office on 01-09-2026 and the classwork will commence from 02-09-2026. The classes will be in offline mode and the students will have to attend theory and practical classes at Fruit and Vegetable Craft Centre, Lal Mandi, Srinagar. No tuition fee shall be charged from the selected candidates & No TA/DA will be given to the selected candidates.

For any Clarifications, kindly contact Manager-Cum Chemist Srinagar on (7889941700)

Sd/- (K. S. Sodhi)
Chief Canning Instructor,
Kashmir, Srinagar.

DIPK-4092/26
Dated: 04/08/2026

(Annexure-A)

Application form for Six-month Training Course in the Art of Fruit and Vegetable Preservation.

Name:
S/O, D/O,W/O:
R/O:
Tehsil: District
Date of Birth: In words
Age as on 01.01.2026:
Qualification:
Gender: (Male/Female)
Aadhar No:
Bank Account No (16 digit):
Name of Bank/Branch:
Contact No/WhatsApp No:
Email address:

Affix recent passport size photograph

Signature of Candidate

Government of Jammu & Kashmir

Department of Information & Public Relations

OFFICE OF THE DISTRICT INFORMATION OFFICER SHOPIAN

Emaildio-shopian@jk.gov.in | Phone No: 01933-293447

Short Term Quotation

For and on the behalf of the Government of Jammu & Kashmir, short term quotations are invited from experienced vendors/firms/service providers for Hiring, Installation and Operation of Public Address/DJ System (as service) which must cater audience of 4000 (four thousand) persons in view of visit of Hon'ble Chief Justice of High Court of Jammu & Kashmir & Ladakh to District Shopian for inauguration of new Court building at Court Complex Shopian and an awareness programme on the rights of tribal people at TRC Bohrihalan, Shopian.

1. The tenders/quotations in sealed envelope should reach this office by or before 6.08.2026 till 02:00 PM during working days personally or through representative or registered post. The bids shall preferably be opened in presence of bidders or their representatives at 02:00 pm on the said date.
2. The rates should be quoted in figures as well as in words without cutting and shall include GST and any other tax as applicable under rules. Incomplete/conditional quotations in any respect will be rejected.
3. Adequate and high quality PA/DJ System alongwith necessary backup shall be made available and installed by the vendor at the venue on 07.08.2026 and operated smoothly on on the day of function.
4. The labor, transportation, refreshment for labor, etc required during transport, installation, operation, etc. of the PA/DJ Systems shall be arranged by the vendor on own expenses.
5. The vendor must ensure proper power/Genset backup and there shall be zero tolerance for any malfunction.
6. The quality of sound output must be superior and aimed at both cultural programme and speech. Any deviation on this ground shall be deemed as non delivery of service and treated accordingly.
7. No tenders shall be entertained after the last date i.e., 6.08.2026, 04:00 PM under any circumstances.
8. The payment to the vendor shall be subject to the satisfactory job performance and availability of funds in the relevant Head.
9. For any clarification, the interested parties may contact on Ph.No. 01933-293447 on working days during office hours within the stipulated time.

DIPK-4097/26 *Sd/-District Information Officer,*
Dated: 04/08/2026 *Shopian*

Criminal Investigation Department
Counter Intelligence (CI), Jarmmu

PUBLIC NOTICE

Whereas, an FIR No. 03/2026 Under Sections 49, 61 (2), 152, 196, 353 Bharatiya Nagarik Suraksha, and 13 Unlawful Activities Prevention Act 1967 stands registered at Police Station CID CI, Jammu on 04.07.2026 in connection with the publication and circulation of the book titled "Personalities and Legends of J&K", purportedly authored by one Hilal Ahmed; and

Whereas, during the course of investigation, it has emerged that the identity, address and other particulars of the said author could not be verified despite exhaustive efforts undertaken during the course of investigation, including verification through available official records and other lawful means, the Investigating Agency has not been able to ascertain or verify the identity, address, credentials, or whereabouts of the person described as "Hilal Ahmed" in connection with the authorship of the aforesaid book and there are reasons to believe that the name may be fictitious or that the author is not traceable; and

Now, therefore, in the interest of a fair, impartial and comprehensive investigation, notice is hereby given to the general public that any person having knowledge of, or possessing any authentic information regarding, the identity, address, contact details, educational or professional credentials, or any other particulars of the individual described as "Hilal Ahmed", purported author/co-author of the book "Personalities and Legends of J&K", is requested to furnish such information, along with supporting documentary evidence, to the Investigating Officer of FIR No. 03/2026, Police Station CID CI, Jammu, within 15 days from the date of publication of this notice.

The identity of the informant shall be kept confidential, if so requested.

This notice is issued in the interest of a fair and impartial investigation.

Issued by
Khalid Ashraf-JKPS
Dy.SP Hqrs CID CI Jammu
Investigating Officer
Mobile Number 9419135708
Place: Police Station CID CI, Jammu

DIPK-4124/26
Dated: 04/08/2026

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE CHILD DEVELOPMENT PROJECT OFFICER POSHAN PROJECT TRAL.

Phone: 01933-451975

Public Notice

No: -CDPO/POSHAN/Estt/T/2026/399-404 | Dated: 03.08.2026

Subject: - Submission of documents by Candidates who had applied for the honorary post of Anganwadi Worker (AWW) advertised during 2015-16 for Dar Mohalla Larkipora (Near Graveyard) vide No; CDPO/T/2014/257-60 dated 25-08-2014, public notice thereof.

Ref: MD/Poshan/Lit/26/26557-59 dated 21-07-2026 & DPOP/Poshan/2026/1351-52 dated 23-07-2026.

In compliance with above referenced letters and in light of the directions of the Hon'ble High Court of J&K, and in order to provide a chance of hearing to the candidates falling in the merit panel above the petitioner namely Aneesa Jan, it is hereby notified for the information of the below mentioned candidates who had applied for the honorary post of Anganwadi Worker (AWW) against the advertisement issued during the year 2015-16 for the Anganwadi Centre, Larkipora (Near Graveyard) vide No; CDPO/T/2014/257-60 dated 25-08-2014 that they are required to submit their original documents along with self-attested photocopies for verification.

Sr. No	Index No	Name of the Candidate	Parentage/Spouse Name	Residence	Approved Location	Marks obtained in 10th	Marks @85%	CDPO	DSWO	DPO	TOTAL
1	24	Azrah Majid	D/o:-Ab Majid Sofi	Dar Mohalla Larkipora	Dar Mohalla Larkipora	319/500	54.23	2	2	2.5	60.73
2	31	Shaista Manzoor	W/o:-Moysair Hussain Khan	Dar Mohalla Larkipora	Dar Mohalla Larkipora	223/500	37.91	2	3	2.5	45.41
3	34	Gulmeenah Majeed	D/o:-Ab Majeed Bhat	Dar Mohalla Larkipora	Dar Mohalla Larkipora	217/500	36.89	2	1	1.5	41.39
4	67	Aseena Akhter	D/o:-Mohd Yousuf Wani	Dar Mohalla Larkipora	Dar Mohalla Larkipora	222/500	37.74	1	1	1.5	41.24
5	64	Aneesa Jan	D/o:-Ab Gani Dar	Dar Mohalla Larkipora	Dar Mohalla Larkipora	216/500	36.72	2	1	1	40.72

The candidates shall report to the office of the undersigned by or before 13-08-2026, Thursday during office hours, carrying the following documents:

1. Date of Birth Certificate.
2. Academic Qualification Certificates.
3. Domicile/Residence Certificate.
4. Panch Ward Certificate of the candidate in case not married yet, and if married, Panch Ward Certificate of Parent.
5. Aadhaar Card.
6. Category Certificate (if applicable).
7. Any other relevant document in support of eligibility.

Candidates who fail to submit the required documents within the stipulated time shall be deemed to have forfeited their claim, and further action shall be taken as per the applicable rules and guidelines.

Child Development Project Officer
Poshan Project Tral.

DIPK-4077/26
Dated: 04/08/2026

ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی انتظامی انصاف کو مضبوط کر رہی ہے: جتیندر سنگھ

ڈیجیٹل پلیٹ فارم اداروں کو تیزی سے خدمات کی فراہمی، جوابدہی کو بہتر بنانے اور طریقہ کار میں تاخیر کو کم کرنے میں مدد کر رہے ہیں

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (سی اے ٹی) کے چیئرمین جسٹس رنجیت وسنت راؤ مورے نے سائنس اور ٹیکنالوجی اور ارتھ سائنسز کے مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے ملاقات کی اور انہیں ٹریبونل کی جانب سے انصاف کے وسیع تر اقدامات کے ذریعے انصاف کی بحالی کے وسیع تر اقدامات سے آگاہ کیا۔ جسٹس مورے نے وزیر کو بتایا کہ ٹریبونل نے اپنے قیام سے لے کر اب تک 10 لاکھ سے زائد مقدمات فیصلے کے لیے وصول کیے ہیں اور 9.32 لاکھ سے زائد مقدمات کو نمٹا دیا ہے، جس سے نمٹانے کی مجموعی شرح 93 فیصد سے زیادہ ہے۔ سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کی طرف سے کی گئی پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ٹریبونل کا پھیلتا ہوا ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا اور کیس نمٹانے میں پائیدار بہتری حکومت کی طرف سے جاری گورننس اصلاحات کی وسیع سمت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات ایک زیادہ موثر اور قابل رسائی انتظامی انصاف کی فراہمی کے نظام میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ انصاف تک رسائی کو بڑھانا ایک اہم ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے بنچوں کے قیام اور جغرافیائی طور پر دور دراز علاقوں میں سرکٹ سٹنگز کے آغاز سے انتظامی انصاف کو قانونی چارہ جوئی کے قریب لایا گیا ہے، سفر میں کمی آئی ہے اور ملک کے مختلف حصوں میں خدمات انجام دینے والے سرکاری ملازمین کی سہولت میں بہتری آئی ہے۔ خدمات کی فراہمی میں آسانی کو مسلسل بہتر بنانا چاہیے۔ وزیر نے کہا ...

پی ایم سوریہ گھر

مفت بجلی یوجنا نے 50 لاکھ سے زیادہ چھتوں پر شمسی تنصیبات کا سنگ میل حاصل کیا

نئی دہلی 03 اگست (یو این این)

پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا نے ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا ہے جس میں اب 50.06 لاکھ گھرانوں کو ملک بھر میں چھتوں پر شمسی تنصیبات سے فائدہ ہو رہا ہے۔ اپنے آغاز کے بعد سے صرف دو سالوں میں حاصل کیا گیا یہ سنگ میل پچھلے دس سالوں میں ریکارڈ کی گئی 7.94 لاکھ چھتوں والی شمسی تنصیبات کے مقابلے میں ایک اہم سرعت کا نشان ہے۔ یہ 75.021 کروڑ روپے کی لاگت کے ساتھ دنیا کے سب سے بڑے روف ٹاپ سولر پروگرام کے تیزی سے نفاذ کی عکاسی کرتا ہے۔ پی ایم سوریہ گھر: مفت بجلی یوجنا نئی اور قابل تجدید توانائی کی وزارت کے تحت حکومت ہند کی فلیگ شپ روف ٹاپ سولر اسکیم ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دوراندیش قیادت میں یہ اسکیم آج ہر چھ دن میں 1 لاکھ گھرانوں کو فائدہ پہنچا رہی ہے۔ پچھلے 10 مہینوں میں تنصیب کی رفتار میں 2.3 گنا اضافہ ہوا ہے جو اکتوبر 2025 میں یومیہ 5038 تنصیبات سے بڑھ کر جولائی 2026 میں تقریباً 16328 تنصیبات تک پہنچ گیا ہے۔ صرف جولائی 2026 میں 5.06 لاکھ گھرانوں نے فائدہ اٹھایا۔ اب تک 28.024 کروڑ روپے براہ راست فائدہ کی منتقلی کے ذریعے جاری کیے گئے ہیں۔ اس کے نتیجے میں تقریباً 19 لاکھ گھرانوں کو اب بجلی کے صفر بل موصول ہو رہے ہیں۔ مالی سال 2024-25 میں 12 لاکھ سے زیادہ گھرانوں نے اضافی بجلی کی فروخت کے ذریعے 421 کروڑ روپے کمائے ہیں، جس سے فی گھرانہ تقریباً 3500 روپے کی اضافی آمدنی ہوتی ہے۔ یوٹیلیٹی لیڈ ایگریگیشن ماڈل کے تحت 4 ریاستوں میں پی ایم اے وائی، بی پی ایل اور ایس سی ایس ٹی گھرانوں کے لیے 6.1 لاکھ تنصیبات مکمل ہو چکی ہیں، اس ماڈل کو 12 ریاستوں میں منظور کیا گیا ہے۔ 5.75 فیصد پر رعایتی قرضے جو ریپو ریٹ کے علاوہ 50 بیسس پوائنٹس پر بینچ مارک کیے گئے ہیں، 21.87 لاکھ درخواست دہندگان کے لیے منظور کیے گئے ہیں، جن میں سے 17.5 لاکھ تنصیبات قرض کی مالی اعانت کے ذریعے پہلے ہی مکمل ہو چکی ہیں۔

بھارت اقتصادی محاذ پر اچھا کام کر رہا ہے، روزگار کی شرح بہتر ہے۔ منسکھ منڈاویہ

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

منگل کو حکمران بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے قانون سازوں کی میٹنگ میں مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ نے کہا کہ ہندوستان اقتصادی محاذ پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے ... ہندوستان کی کارکردگی اور کامیابیوں کے بارے میں ایک پریزنٹیشن دی ... اور روزگار کی تخلیق حکومت کے لیے ایک اعلی ترجیحی شعبہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں دیگر ممالک کے مقابلے میں بے روزگاری کی شرح ... 2025-26 میں حقیقی جی ڈی پی 7.7 فیصد تھی ... ہر سال تقریباً 15 ملین نوجوان ملازمت کے بازار میں داخل ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی ان لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے اس میٹنگ میں شرکت کی۔ منڈاویہ نے نیشنل اسپورٹس یونیورسٹی، نیشنل سینٹر فار اسپورٹس سائنس اینڈ ریسرچ اور کھیلو بھارت نیتی اور نیشنل اسپورٹس گورننس ایکٹ جیسی پالیسی کے بارے میں بات کی۔ وزیر اعظم مودی نے پچھلے ہفتے دورہ کیا ... انعقاد میں بے ضابطگیوں کے خلاف طلباء کے احتجاج کے پس منظر میں ... دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کے مطالبے کے ساتھ ہوا۔

بھارت نے سری لنکا کو 500 لیٹر تکنیکی مالاتھیون کی کھیپ حوالے کی

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

کوششوں میں سری لنکا کے ساتھ ہندوستان کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے ہائی کمشنر سنتوش جھا نے 500 لیٹر تکنیکی مالاتھیون کی ایک کھیپ ... لنکا کے ساتھ کھڑا ہے۔ 500 لیٹر تکنیکی مالاتھیون کو اعزازی وزیر صحت ڈاکٹر نالندا جیاتسا کو سونپتے ہوئے خوشی ہوئی۔ سری لنکا میں ڈینگی پر قابو پانے کی جاری کوششوں میں تعاون کرنے کے لیے حکومت اور ہندوستان کے لوگوں کی طرف سے سری لنکا کے عوام کیلئے ہندوستان کا تحفہ۔ ہندوستان نے سری لنکا کو مدد فراہم کی کیونکہ روزانہ کیسوں کی تعداد میں کمی کے باوجود ملک بھر کے اسپتالوں میں ڈینگی کے علاج کے وارڈز میں بھیڑ ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سری لنکا میں روزانہ ڈینگی کے کیسز کی تعداد جو تقریباً 1000 تک پہنچ گئی تھی، اب کم ہو کر 500 کے قریب رہ گئی ہے۔ ... ہندوستان ... ترقیاتی منصوبوں کے لیے 7.5 ملین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے۔ یہ پروجیکٹ تمام 25 اضلاع پر محیط ہیں۔ انہوں نے یہ ریمارکس سری لنکا کے لیبر اور غیر ملکی روزگار کے وزیر انیل جینتھا فرنینڈو کے ساتھ جزیرے والے ملک میں ہندوستان کے تعاون سے چلنے والے ترقیاتی منصوبوں پر ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہے۔ 14 جولائی کو سنتوش جھا اور سری لنکا کے وزیر صحت کے سکریٹری، انیل جسنگھے نے، ڈکویا کے بیس ہسپتال کو طبی آلات کی فراہمی کے لیے ہندوستانی گرانٹ کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے۔

میرا دورہ ہندوستان وزیر اعظم مودی کے آئندہ دورہ ازبکستان کی تیاری۔ ازبک وزیر خارجہ

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

ازبکستان کے وزیر خارجہ بختیار سعیدوف نے کہا ہے ... وزیر اعظم مودی کے آئندہ دورہ ازبکستان کی تیاری ... دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو نئی رفتار دینے اور دوطرفہ تعاون کو مزید مستحکم کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ ازبک وزیر خارجہ نے ہندوستان کو ایک قابل اعتماد شراکت دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ جنوبی ایشیا میں ازبکستان کے لیے ہندوستان نہ صرف ایک اہم اسٹریٹجک بلکہ ایک بڑا تجارتی شراکت دار بھی ہے۔ بختیار سعیدوف 2 اگست سے 5 اگست تک اعلیٰ سطحی سرکاری دورے پر ہندوستان میں موجود ہیں۔ اس دورے کے دوران انہوں نے صدر دروپدی مرمو سے راشٹرپتی بھون میں ملاقات کی۔

حیدرآباد میں دوسرا برکس انسداد بدعنوانی سربراہی اجلاس شروع

مندوبین نے ٹیکنالوجی کے انضمام اور سرحد پار تعاون پر زور دیا

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

برکس اینٹی کرپشن ورکنگ گروپ اور برکس ایکسپرٹ نیٹ ورک برائے اثاثہ جات کی وصولی کا دوسرا اجلاس آج حیدرآباد، تلنگانہ میں شروع ہوا۔ یہ دو روزہ اجلاس ہندوستان کی برکس پریزیڈنسی تھیم کے تحت منعقد کیا جا رہا ہے، تعمیر برائے لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری، جس میں رکن ممالک، پالیسی ساز، ماہرین اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی شرکت شامل ہے۔ میٹنگ کے بعد برکس کے رکن ممالک کے اعلیٰ حکام اور مندوبین نے بین الاقوامی تعاون بڑھانے، تکنیکی انضمام اور سرحد پار بدعنوانی اور مفرور مجرموں کے خلاف مشترکہ کارروائی کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ ہندوستان کی حکمت عملی اور سربراہی اجلاس کی اہمیت سے خطاب کرتے ہوئے، حکومت ہند کے محکمہ عملہ اور تربیت کی سکریٹری رچنا شاہ نے ملک کی ادارہ جاتی مضبوطی، قانون سازی کی اصلاحات اور ڈیجیٹل اقدامات کے امتزاج پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے گڈ گورننس کو مضبوط کرنے، زیادہ احتساب لانے اور بدعنوانی سے لڑنے کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ مثال کے طور پر گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس اور ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر۔ درحقیقت حال ہی میں ہم نے عوامی اقدامات (غیر منصفانہ ذرائع کی روک تھام) ایکٹ کو بھی مضبوط کیا ہے۔ رچنا شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ جیسے جیسے وقت کے ساتھ بدعنوانی کے طریقے تیار ہوتے ہیں، برکس جیسے کثیر جہتی پلیٹ فارم بہترین طریقوں کو بانٹنے اور سرحد پار نفاذ کے لیے باہمی تعاون کے طریقہ کار کے قیام کے لیے ایک اہم فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ انسداد بدعنوانی پر مسلسل کام کرنا بہت ضروری ہے۔ جیسا کہ ہم دیکھ رہے ہیں، بدعنوانی کے طریقے بھی وقت کے ساتھ ساتھ تیار ہو رہے ہیں۔ اس لیے ہمیں بھی ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے اور باہمی تعاون کو بڑھانے، بین الاقوامی تعاون کو بڑھانے، اور ان کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ مجھے امید ہے کہ آج اور کل ایک اہم ایجنڈا جس میں غیر رسمی اور ٹیکنالوجی کے ذریعے بات کی جائے گی۔

بھارتی سفیر کواترا نے جارجیا میں تجارت، تعلیم، سرمایہ کاری پر بات چیت کے ذریعے ہندوستان۔امریکہ تعلقات کو گہرا کیا

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا نے امریکی ریاست جارجیا میں اعلیٰ سطحی مصروفیات کا ایک سلسلہ منعقد کیا، جس میں تجارت، سرمایہ کاری، لاجسٹکس، اختراعات اور تعلیم میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی کیونکہ ہندوستان اور امریکہ اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ایکس پر پوسٹس کی ایک سیریز میں کواترا نے کہا کہ انہوں نے گورنر برائن کیمپ کے ساتھ ایک "پرتپاک" ملاقات کی جس کے دوران انہوں نے گورنر کی کامیاب مدت کار پر مبارکباد دی اور ہندوستان۔جارجیا تجارت اور سرمایہ کاری کی شراکت داری کو بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ ہم نے بھارت۔جارجیا کی تجارت اور سرمایہ کاری کی شراکت داری کو وسیع تر بنانے اور کاروبار، اختراع اور تعلیم میں تعاون کو گہرا کرنے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا۔ مضبوط بھارت۔امریکہ تعلقات میں جارجیا کے مسلسل تعاون کے منتظر۔ ہندوستانی سفیر نے یو پی ایس کے سی ای او کیرول ٹوم سے بھی ملاقات کی تاکہ ہندوستان۔امریکہ اقتصادی شراکت داری، لچکدار سپلائی چین، لاجسٹکس ٹیکنالوجی اور یو پی ایس کی ہندوستان میں بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری اور موجودگی پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ کواترا نے کہا کہ ہم نے بڑھتی ہوئی ہندوستان۔امریکہ اقتصادی شراکت داری، لچکدار سپلائی چین، لاجسٹک ٹیکنالوجی اور UPS کی بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری، مشغولیت اور ہندوستان میں موجودگی پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستانی معیشت جدت، مینوفیکچرنگ، اور عالمی تجارتی شراکت داری میں دلچسپ مواقع پیش کرتی ہے۔

حکومت پورے ہندوستان میں ڈیری ڈیولپمنٹ، لائیو سٹاک انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کیلئے پرعزم۔ راجیو رنجن سنگھ

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے مرکزی وزیر، جناب راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ نے لوک سبھا کو مطلع کیا کہ حکومت ڈیری انفراسٹرکچر، نسل کی بہتری، توجہ مرکوز مداخلتوں کے ذریعے ڈیری اور مویشیوں کے شعبوں کو مضبوط کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ حکومت نے مطلع کیا کہ دودھ کی خریداری کی قیمتیں ڈیری کوآپریٹیو اور پرائیویٹ ڈیری مارکیٹ کے موجودہ حالات کی بنیاد پر طے کرتی ہیں، اور محکمہ کو کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈیری فارمرز کو خریداری اور خوردہ قیمتوں کے درمیان فرق کی وجہ سے منافع بخش قیمتیں نہیں مل رہی ہیں۔ ڈیری سیکٹر کو مضبوط کرنے کے لیے نیشنل پروگرام برائے ڈیری ڈیولپمنٹ نے جون 2026 تک 611.36 نئی ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں کی تنظیم میں سہولت فراہم کی ہے اور 557.34 گاؤں کی سطح کی ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں کو مضبوط کیا ہے۔ ... اینیمل ہسبنڈری انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (اے ایچ آئی ڈی ایف) کے تحت کل دودھ کی پروسیسنگ اور یومیہ 418 لاکھ لیٹر کی ویلیو ایڈیشن کی صلاحیت کے حامل منصوبوں کو منظوری دی گئی ہے۔ دودھ کی سپلائی ریویو ڈیش بورڈ پورٹل، جو نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس کے ساتھ مربوط ہے، فی الحال دہلی میں تین فعال ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں کی عکاسی کرتا ہے۔ راشٹریہ گوکل مشن کے تحت، مقامی نسل کی نشوونما، جینیاتی بہتری اور پیداواری صلاحیت میں اضافے میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی ہے۔ تحمل ... گزشتہ تین سالوں کے دوران 83,521.12 لاکھ روپے کی مرکزی امداد، جس کا ریاست نے مکمل استعمال کیا۔ اس تعاون سے 13.36 لاکھ مصنوعی حمل، چار سیمین سٹیشنوں کو مضبوط کرنا، 475 متحرک تربیت اور لیس کرنا، دو آئی وی ایف لیبارٹریوں کا قیام، جنس کے مطابق سیمین کی سہولیات کی تخلیق، تین نسل کے ضرب فارموں کا قیام اور بچھڑے پالنے کے مراکز کے لیے مدد شامل ہے۔ حکومت نے راشٹریہ گوکل مشن، نیشنل لائیو سٹاک مشن اور لائیو اسٹاک ہیلتھ اینڈ ڈیزیز کنٹرول پروگرام کے تحت ملک گیر کامیابیوں پر بھی روشنی ڈالی۔ پچھلے پانچ سالوں کے دوران، ملک گیر مصنوعی انسیمینیشن پروگرام کے تحت 27.17 کروڑ سے زیادہ مصنوعی حمل لگائے گئے ہیں، جس سے تقریباً 98.5 کروڑ کسانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔

چاول پر بین الاقوامی کانفرنس میں آئیں گے 120 سے زیادہ ممالک

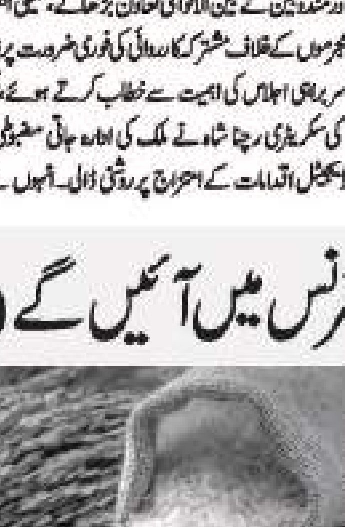

نئی دہلی، 04 اگست (یو این آئی)

چاول کی مارکیٹ میں نئے امکانات تلاش کرنے کے لیے آئندہ اکتوبر میں یہاں ہونے والے بھارت بین الاقوامی چاول کانفرنس میں دنیا بھر سے 120 سے زیادہ ممالک کے تقریباً 30 ہزار شرکاء کے حصہ لینے کا امکان ہے۔ یہ کانفرنس 23 سے 25 اکتوبر تک بھارت منڈپم میں منعقد کی جائے گی۔ اس کانفرنس کے منتظمین کے مطابق اتنی بڑی تعداد میں شامل ہو رہے مندوبین کی وجہ سے یہ کانفرنس عالمی چاول کے شعبے کے سب سے بڑے بین الاقوامی ایونٹس میں سے ایک بن جائے گی۔ دی رائس ایکسپورٹ فیڈریشن کے یہاں جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس کے انعقاد میں ابھی تین مہینے باقی ہیں لیکن ابھی سے ہی اس کانفرنس میں رجسٹریشن کی تعداد 19 ہزار سے زیادہ ہو گئی ہے۔ ان میں 135.2 بین الاقوامی خریداروں کے رجسٹریشن ہیں۔ پروگرام سے تقریباً تین مہینے پہلے ہی یہ کامیابی حاصل ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ دنیا کے ممالک ہندوستان کی چاول کی صنعت میں خاصی دلچسپی لے رہے ہیں۔ یہ پروگرام بی آر آئی سی کا دوسرا ایڈیشن ہے۔ اس کے پہلے ایڈیشن میں 90 سے زیادہ ممالک کے 083.1 بین الاقوامی خریداروں سمیت 854.10 شرکاء نے حصہ لیا تھا۔ منتظمین کے مطابق، بی آر آئی سی کو بزنس نیٹ ورکنگ، مارکیٹ انٹیلی جنس، پالیسی مباحثوں اور علم کو شیئر کرنے کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لا کر ایک روایتی تجارتی نمائش سے آگے جانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کانفرنس کا مقصد شرکاء کو بدلتے تجارتی رجحانات کو سمجھنے، کاروباری شراکت داریوں کو مضبوط کرنے اور عالمی چاول کی ویلیو چین میں نئے مواقع کی شناخت کرنے میں مدد کرنا ہے۔ اس سال کی کانفرنس انڈسٹریز کو کاروباری فیصلے کرنے میں مدد کے لیے کئی نئی پہلوں کی شروعات کرے گی۔ ان میں عالمی فصل کا سروے اور عالمی مانگ۔سپلائی کی بنیاد پر چاول کی مستقبل کی قیمتوں کا اندازہ شامل ہیں۔

بھارت نے بنگلہ دیش کے وزیر اعظم طارق رحمٰن کو برکس پروگرام میں مدعو کرنے کی تصدیق کی

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

ہندوستان نے منگل کو کہا کہ اس نے بنگلہ دیش کے وزیر اعظم طارق رحمٰن کو نئی دہلی میں 18 ویں برکس سربراہی اجلاس کے آؤٹ ریچ سیشن میں شرکت کے لیے مدعو کیا ہے جو کہ خلیج بنگال ملٹی سیکٹرل ٹیکنیکل اینڈ اکنامک کوآپریشن (بمسٹیک) کے موجودہ سربراہ کے طور پر ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ دعوت برکس آؤٹ ریچ سیشن میں علاقائی تنظیموں کے سربراہوں کو مدعو کرنے کے قائم کردہ رواج کے مطابق ہے۔ جیسوال نے ایک پریس بریفنگ میں کہا: جہاں تک برکس سربراہی اجلاس کا تعلق ہے، ہندوستان نے بنگلہ دیش کے وزیر اعظم کو بمسٹیک کے موجودہ سربراہ کی حیثیت سے 18 ویں برکس چوٹی کانفرنس کے آؤٹ ریچ سیشن میں شرکت کے لیے الگ سے دعوت نامہ دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دعوت نامہ کو برکس میں آؤٹ ریچ سیشنز کے لیے جاری معیاری پریکٹس کے مطابق بڑھایا گیا ہے۔ علاقائی گروپوں کے دیگر سربراہان کو بھی اسی طرح مدعو کیا گیا ہے۔ بمسٹیک ایک علاقائی گروپ ہے جس میں بنگلہ دیش، بھوٹان، بھارت، میانمار، نیپال، سری لنکا اور تھائی لینڈ شامل ہیں۔

ایک قوم، ایک کھاد کا اقدام پورے ملک میں کھاد کی دستیابی اور تقسیم کو مضبوط بنا رہا ہے: انوپریہ پٹیل

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

حکومت ہند نے "پردھان منتری بھارتیہ جنورورک پریوجنا" (PMBJP) کے تحت ایک قوم، ایک کھاد پہل کے ذریعے ملک کے کھاد کی تقسیم کے نظام کو مضبوط کیا ہے۔ 24 اگست 2022 سے لاگو کیا گیا، یہ اقدام تمام پبلک سیکٹر، کوآپریٹو اور پرائیویٹ سیکٹر کی کھاد کمپنیوں کو ملک بھر میں مشترکہ "بھارت" برانڈ کے تحت سبسڈی والی کھادوں کی مارکیٹنگ کرنے کا پابند کرتا ہے۔ یہ معلومات کیمیکلز اور فرٹیلائزر کے وزیر جناب جگت پرکاش نڈا اور وزیر مملکت انوپریا پٹیل نے آج راجیہ سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں فراہم کی۔ اس اسکیم کا مقصد کھاد کی دستیابی میں اضافہ کرنا ہے۔ مارکیٹوں میں دستیاب مختلف کمپنیوں کے تیار کردہ برانڈز کی کثرت سے انتخاب کرنے میں کسانوں کے درمیان تذبذب کا خیال رکھیں، کراس کراس موومنٹ کو کم کریں اور ملک بھر میں کھاد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں۔ ایک واحد "بھارت" برانڈ کے تحت برانڈنگ کو مستحکم کر کے، اسکیم شفافیت کو فروغ دیتی ہے، بدعنوانی کا مقابلہ کرتی ہے، اور فصلوں کے لیے ضروری غذائی اجزاء تک مساوی رسائی کو یقینی بناتی ہے۔ اس وقت تمام سبسڈی والی کھادیں یعنی یوریا، ڈی اے پی، ایم او پی اور این پی کے ایس گریڈ بھارت برانڈ کے تحت فروخت کیے جاتے ہیں۔ حکومت نے کھاد کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کھاد کی فراہمی اور تقسیم کے ایک مضبوط طریقہ کار کے ساتھ اس پہل کی تکمیل کی ہے۔ فصل کے ہر موسم کے آغاز سے پہلے، محکمہ زراعت اور کسانوں کی بہبود، ریاستی حکومتوں کے ساتھ مشاورت سے، ریاست وار اور ماہ وار کھاد کی ضرورت کا اندازہ لگاتا ہے۔ ان تخمینوں کی بنیاد پر، محکمہ کھاد ماہانہ سپلائی پلانز کے ذریعے کھاد کی مناسب مقدار مختص کرتا ہے اور ملک بھر میں ان کی دستیابی کی مسلسل نگرانی کرتا ہے۔ شفافیت اور حقیقی وقت کی نگرانی کو مضبوط بنانے کے لیے، تمام بڑے سبسڈی والے کھادوں کی نقل و حرکت کو انٹیگریٹڈ فرٹیلائزر مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے ٹریک کیا جاتا ہے، ایک آن لائن ویب پر مبنی پلیٹ فارم جو سپلائی چین میں کھاد کی نقل و حرکت پر نظر رکھتا ہے۔ گھریلو پیداوار اور طلب کے درمیان فرق کو پر کرنے کے لیے، فصل کی فصل کے دوران بروقت دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کھاد کی درآمدات کو پہلے سے حتمی شکل دی جاتی ہے۔ حکومت باقاعدگی سے ریاستی حکومتوں کو کھاد کے مینوفیکچررز اور درآمد کنندگان کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کا مشورہ دیتی ہے تاکہ انڈینٹ کی بروقت جگہ اور ہموار سپلائی ہو۔ اس کے علاوہ وہ ریلوے ریک کی مناسب دستیابی، کھاد کی ترسیل، نقل و حرکت اور مختلف ریاستوں کو کھاد کی کھیپ کو بروقت لگانے کو یقینی بنانے کے لیے وزارت ریلوے کے ساتھ مسلسل تال میل برقرار رکھا جاتا ہے۔ ضلعی سطح پر کھادوں کی تقسیم متعلقہ ریاستی حکومتوں کے ذریعے کی جاتی ہے۔

بھارتی سمندری ملاحوں کی مانگ میں اضافہ عالمی تجارت چلانے والا خاموش انجن

نئی دہلی 04 اگست (یو این این)

عالمی سطح پر سمندری ملاحوں کی مانگ بڑھ رہی ہے اور بھارت اب اس شعبے کا اہم مرکز بن چکا ہے۔ جہاں دنیا کی ۱۲ سے ۱۴ فیصد ملاح افرادی قوت بھارتی ہے۔ آج کل مغربی ایشیا اور بحیرہ احمر کے تنازعات میں بھارتی ملاحوں کی بہادری کی باتیں ہو رہی ہیں۔ ان کی عزم کی بدولت بھارت عالمی تجارت کو سہارا دینے والا بڑا انسانی وسائل کا ذخیرہ بن گیا ہے۔ ہر بڑی عالمی تجارتی راہ پر بھارتی ملاح موجود ہیں۔ بی آئی ایم سی او اور آئی سی ایس رپورٹ ۲۰۲۱ کے مطابق بھارت دنیا کا دوسرا بڑا ملاح فراہم کرنے والا ملک بن چکا ہے اور ۳ لاکھ ۱۱ ہزار سے زائد سمندری پیشہ ور افراد فراہم کر رہا ہے۔ ۲۰۱۵ میں بھارت کا حصہ صرف ۵ سے ۶ فیصد تھا اور پانچویں نمبر پر تھا، جو اب ۱۲ سے ۱۴ فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ افسر کیڈر میں بھارت کی طاقت خاص طور پر نمایاں ہے جہاں وہ دنیا کے ۲۰ سے ۳۱ فیصد افسران فراہم کرتا ہے۔ عالمی سطح پر ملاحوں کی سپلائی ۲ سے ۵ ملین ہے جبکہ مانگ ۵۵ ملین تک پہنچ چکی ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
نے یہ ممکن بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ تعلیم بااختیار بنانے کی سب سے بڑی طاقت ہے اور ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے کہ اس مشن کو آگے بڑھاتے رہیں۔ ULLAS نو بھارت ساکشرتا کاریہ کرم ایک مرکزی سپانسر شدہ پہل ہے جو قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق ہے۔

بقیہ نمبر 2
ان میں سے ایک کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ دوسرے نے اگلے روز علاج کے دوران دم توڑ دیا۔ سری نگر میں ایک گولف مقابلے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ ان ہلاکتوں سے انہیں شدید دکھ پہنچا ہے اور اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا، "جن لوگوں کی جان گئی، یہ انتہائی افسوسناک ہے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔" انہوں نے کہا کہ بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنانے کا کسی بھی صورت میں جواز پیش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا، "اس طرح بے گناہ لوگوں کے قتل کی اجازت کوئی مذہب نہیں دیتا۔ اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے اور اس کے خلاف جتنے بھی الفاظ کہے جائیں، وہ کم ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں جن ایجنسیوں پر سیکورٹی کی ذمہ داری عائد ہے، ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس طرح کے حملوں کو روکیں اور لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ نمبر 3
کو پولیس ٹیم نے ناکہ چیکنگ کے دوران گرفتار کیا تھا، جہاں اس کے قبضے سے ممنوعہ ہیروئن برآمد ہوئی تھی۔ سنگین بدعنوانی اور محکمانہ نظم وضبط کی خلاف ورزی کے باعث اسے فوری طور پر معطل کر دیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 4
کی نقل وحمل کا نظام اب صرف راہداری سسٹم نہیں ہے۔ اقتصادی ترقی، لاجسٹکس کی کارکردگی، اور قومی اتحاد کے بارے میں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے تربیت یافتہ افسروں پر زور دیا کہ وہ سخت منتظمین اور قوم سازوں کے طور پر اپنی ذمہ داریوں کو قبول کریں۔ انہوں نے مال برداری اور مسافروں کی نقل وحمل میں کارکردگی کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا "ہر مدت کی بچت لاجسٹک اخراجات کو کم کرتی ہے، صنعت کی مسابقت کو مضبوط کرتی ہے، اور ہندوستان کی عالمی حیثیت کو بڑھاتی ہے۔ IRMS، IRPFS، اور اکاؤنٹس کے افسران کو انسانی حساسیت کے ساتھ انتظامی نظم وضبط میں توازن رکھنا چاہیے۔ حفاظت، مالی سمجھداری اور عوامی خدمت کو یقینی بنانا چاہیے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے تربیت حاصل کرنے والوں کے لیے تین رہنما اصولوں کا خاکہ پیش کیا جن میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سے چلنے والے نظام کے ذریعے مسلسل جدت طرازی، تمام مسافروں اور مال بردار صارفین کے لیے احترام، رسائی اور حساسیت کے ساتھ شہریوں کی پہلی خدمت اور غیر ملکی قومی سرمایہ کاری کے نگہبان کے طور پر دیانتداری اور شفافیت شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا "ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی طرف اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ آپ کے فیصلے، حکمت عملی اور قیادت لاکھوں ہندوستانیوں کے مستقبل کو براہ راست تشکیل دیں گے۔ مجھے امید ہے کہ آپ ایک روشن اور خوشحال مستقبل کی راہ روشن کرتے ہوئے، ہندوستان ماتا کی بے لوث خدمت کے لیے وقف رہیں گے۔" شری راہل کوری، ڈائریکٹر اور پروفیسر (ٹریفک پلاننگ اینڈ کاسٹنگ)، انڈین ریلوے انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹ مینجمنٹ کے عہدیدار اور فیکلٹی ممبران بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 5
دیر کے لیے روک دیا گیا، جس سے آمد ورفت متاثر رہی۔ تاہم صورتحال معمول پر آنے کے بعد شاہراہ کو دوبارہ ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا۔

بقیہ نمبر 6
سے اپیل کی ہے کہ وہ جنگلاتی علاقوں میں جاتے وقت احتیاط برتیں، کیونکہ حالیہ دنوں میں جنگلی جانوروں کی نقل وحرکت میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 7
انہیں احتیاطی طور پر نظر بند کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی منشیات فروشوں کے منظم نیٹ ورک کو توڑنے، عادی مجرموں کو سماج سے الگ کرنے اور نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کی حکمت عملی کا حصہ ہے۔

بقیہ نمبر 8
اور فصلوں کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع شوپیاں میں یکم اگست کو صبح تقریباً 5 بجے بادل پھٹنے کے ایک واقعہ کے بعد سیلابی ریلہ پہلو پورہ گاؤں میں داخل ہوا، جہاں کم سے کم نصف درجن رہائشی مکانات کی ایک ایک منزل زیر آب آ گئی، اور بڑی مقدار میں سیلابی پانی کھیتوں اور میوہ باغات میں داخل ہو گیا۔ اگلے روز 2 اگست کو شام کے تقریباً 7 بجے ضلع شوپیاں کے ہیر پورہ گاؤں میں بادل پھٹنے اور موسلادھار بارشوں کے بعد نزدیکی نالے میں طغیانی آئی اور سیلابی پانی کھیت کھلیانوں میں داخل ہو گیا۔ تاہم مسلسل تین دن بادل پھٹنے کے ان تازہ واقعات کے دوران خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا لیکن مقامی آبادی خوفزدہ اور پریشان ہے کیونکہ فصلوں اور پھلوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ پہاڑی ضلع شوپیاں میں پیر کو سہ پہر تقریباً ساڑھے 4 بجے بادل پھٹنے کے ایک واقعے کے بعد سیلابی ریلے کا پانی بدرہاسگام میں داخل ہو گیا اور یہاں کئی مکانات زیر آب آ گئے۔ حکام نے بتایا کہ ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) کی ٹیموں کو بچاؤ اور راحتی کاموں کیلئے تعینات کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ موسلادھار بارش اور بادل پھٹنے کے نتیجے میں سیلابی پانی بدرہاسگام کے رہائشی علاقوں میں داخل ہوا، املاک کو نقصان پہنچا اور کئی خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے پر مجبور کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ ابھی تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ ضلعی انتظامیہ اور ایمرجنسی سروسز کی ٹیمیں صورتحال کا جائزہ لینے اور امدادی اقدامات کو مربوط کرنے کے لیے متاثرہ علاقے میں پہنچ گئیں۔ متاثرہ دیہات کے مکینوں نے ضلعی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ حساس علاقوں میں نکاسی آب اور [illegible] کا مناسب کام کریں تاکہ مستقبل میں آنے والے بادل پھٹنے اور سیلاب کے اثرات کو کم کیا جا سکے اور لوگ ایسی قدرتی آفات کے لیے بہتر طور پر تیار ہو سکیں۔ ادھر شمالی کشمیر کے باندی پورہ ضلع کے سرحدی علاقے میں پیر کی شام کو بادل پھٹنے سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا، جس سے تین سے زیادہ رہائشی مکانات اور کئی گاؤں کے مکانات تباہ ہو گئے۔ حکام اور مقامی رہائشیوں کے مطابق اچانک پانی اور ملبے کے ڈھیر سے متعدد خاندان متاثر ہوئے، جس سے املاک کو کافی نقصان پہنچا۔ تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ رہائشیوں نے باندی پورہ پولیس کے تیز ردعمل کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پولیس نے فوری طور پر کئی خاندانوں کو غیر محفوظ مقامات سے محفوظ مقامات پر منتقل کیا، جس کی قیادت ڈی او سلر کر رہے تھے۔

بقیہ نمبر 9
کم از کم 90 افراد ہلاک ہوئے ہیں اور کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پاکستان کی انتظامیہ لوگوں کی بے چینی کا جواب گولی اور جبر سے دے رہی ہے۔ ترجمان نے کہا، "پاکستان کا نظام اقتدار لوگوں کی بے چینی کا جواب گولی سے، مواصلاتی بندش سے اور جبر سے دے رہا ہے اور اب ایک کھوکھلی انتخابی عمل کے ذریعے اسے قانونی شکل دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے لیے اسے جوابدہ ٹھہرایا جانا چاہیے اور عالمی برادری کو انسانی حقوق پر پاکستان کے منافقانہ دعووں کے اس کھوکھلے نقاب کے پار حقیقت کو دیکھنا چاہیے۔" پاکستان کی جانب سے ہندوستان کی سرحد کے قریب ہتھیار تعینات کیے جانے سے جڑے سوال پر انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور میں سبھی نے ہندوستانی افواج کی بہادری دیکھی تھی۔

بقیہ نمبر 10
آن لائن جمع کرا سکتے ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ کی جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ان علاقوں میں مردم شماری کی حوالہ جاتی تاریخ (ریفرنس ڈیٹ) یکم اکتوبر 2026 کو رات 11 بجے ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، اس کام کے دوران جمع کی جانے والی تمام آبادیاتی جانکاری یکم اکتوبر کے آغاز میں آبادی کی صورت حال سے متعلق ہوں گی۔ لداخ اور جموں وکشمیر کے علاوہ ریاست ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے برفیلے علاقوں میں مردم شماری کا کام ملک کے باقی حصوں سے پہلے کیا جاتا ہے کیونکہ سردیوں کے مہینوں میں شدید برف باری کے باعث کئی علاقوں تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 11
ترجمان نے کہا کہ یہ نجی میڈیا ادارے کا پروگرام ہے اور حکومت کا اس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا، "آپ نے جس پروگرام کی بات کی ہے، وہ ایک نجی میڈیا ادارے کا اہتمام ہے۔ حکومت ہند کا اس اہتمام سے کوئی لینا دینا نہیں ہے اور ساتھ ہی اس اسٹیج سے کہی جانے والی بات کی ہم حمایت نہیں کرتے ہیں۔ ہمارا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔" قابل ذکر ہے کہ محترمہ حسینہ کو بنگلہ دیش میں وزیر اعظم کے عہدے سے برطرف کیے جانے کے بعد سے وہ ہندوستان میں جلاوطنی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ بنگلہ دیش میں وزیر اعظم رحمان کو برکس کی میٹنگ کے لیے دعوت نامے سے متعلق سوال پر ترجمان نے کہا کہ مسٹر رحمان کے وزیر اعظم بننے کے بعد انہیں ہندوستان آنے کی باضابطہ دعوت دی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک برکس کے لیے الگ سے دعوت نامے کی بات ہے تو انہیں بمسٹیک کے چیئرمین کے طور پر برکس میٹنگ کے آؤٹ ریچ سیشن میں شرکت کے لیے دعوت نامہ دیا گیا ہے۔ یہ دعوت نامہ معیار کے تحت دیگر علاقائی تنظیموں کے سربراہوں کو دیے گئے دعوت ناموں کے مطابق دیا گیا ہے۔ محترمہ حسینہ کی حوالگی سے جڑے سوال پر انہوں نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

بقیہ 1
نے کہا کہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بھارت کا سب سے بڑا اثاثہ ہے کیونکہ ملک ایک اہم عالمی سرمایہ کاری مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اعتماد اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب کمپنیاں شفاف طریقے سے کام کریں، مالی نظم وضبط برقرار رکھیں اور بے ضابطگیوں کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ انہوں نے کہا کہ تیز رفتار اقتصادی ترقی، ذمہ دار ادارے، شفاف حکمرانی، اخلاقی کاروباری طرز عمل اور مضبوط قانونی نظام جامع ترقی کے لئے ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی ایل ایس صنعت اور حکمرانی کے درمیان اعتماد کا پل قائم کر کے ترقی یافتہ بھارت کے خواب کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ آئی سی ایل ایس کے 2023 اور 2024 بیچ کے افسر ٹرینیوں نے رجسٹرار آف کمپنیز جموں وکشمیر حامد بخاری کے ہمراہ جموں وکشمیر کے دورے کے تجربات اور سیکھنے کے پہلوؤں سے لیفٹیننٹ گورنر کو آگاہ کیا۔ یہ دورہ ان کے ڈومیسٹک اسٹڈی ٹور کا حصہ تھا۔ افسر ٹرینیوں نے رجسٹرار آف کمپنیز کے دفاتر کے کام کاج اور آئی سی ایل ایس کے دوہرے کردار پر بھی روشنی ڈالی جس میں کارپوریٹ قوانین کے نفاذ، ترقیاتی ذمہ داریوں اور موثر نگرانی شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر کو حال ہی میں دائر کی گئی ایک کمپنی کو بند کرنے کی درخواست کے بارے میں بھی بریفنگ دی گئی جس کی بنیاد پر جموں وکشمیر کے رجسٹرار آف کمپنیز کم آفیشل لیکویڈیٹر کے دفتر نے ایک غیر منافع بخش کمپنی کے اثاثوں کو اپنے قبضے میں لیا۔ بتایا گیا کہ یہ ممکنہ طور پر پہلا معاملہ تھا جس میں قومی سلامتی سے متعلق معاملے میں کارپوریٹ قوانین کا استعمال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اعتماد ظاہر کیا کہ آئی سی ایل ایس افسران شفاف کارپوریٹ کلچر کو فروغ دینے، سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مضبوط بنانے اور بھارت کو ایک عالمی اقتصادی طاقت بنانے کے سفر میں اپنا اہم کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 2
توجہ کو ظاہر کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گالف سیاحت حکومت کی وسیع تر سیاحتی حکمت عملی کا ایک اہم جزو ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں عالمی معیار کے گالف کورسز موجود ہیں جن میں سری نگر، پہلگام اور گلمرگ کے علاوہ جموں کے سدھرا گالف کورس شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جموں خطے میں ایک اور گالف کورس کو جدید بنانے کے امکانات پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں گالف سیاحت کے حوصلہ افزا آثار پہلے ہی نظر آ رہے ہیں جہاں سیاح صرف ویک اینڈ گالف کھیلنے کے لئے سری نگر آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "اس سال گالف سیاحت کی باقاعدہ تشہیر کے بغیر بھی ہم نے دیکھا کہ لوگ جمعہ کو سری نگر پہنچتے ہیں، ہفتہ اور اتوار گالف کھیلتے ہیں اور اتوار کی شام یا پیر کی صبح واپس روانہ ہو جاتے ہیں۔ یہی وہ طرز کی سیاحت ہے جسے ہم فروغ دینا چاہتے ہیں۔" وزیر اعلیٰ نے جے اینڈ کے اوپن کو ایک تاریخی ایونٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس ٹورنامنٹ سے کشمیر بالخصوص رائل سپرنگس گالف کورس دوبارہ ہندوستان کے گالف نقشے پر نمایاں مقام حاصل کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس چیمپئن شپ میں زائد از 100 پیشہ ور گالفر شرکت کر رہے ہیں جن میں زائد از 10 بین الاقوامی کھلاڑی بھی شامل ہیں جو جموں وکشمیر کی بڑھتی ہوئی کھیلوں کی اہمیت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ٹورنامنٹ ایک باقاعدہ فیچر بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ جے اینڈ کے اوپن کو کم از کم اگلے پانچ برسوں کے لئے ایک سالانہ ایونٹ منعقد کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آنے والے ایڈیشنوں میں انعامی رقم اور شرکت دونوں کو بتدریج بڑھانے کی کوششیں کی جائیں گی جس سے پیشہ ورانہ گولفنگ سرکٹ میں ٹورنامنٹ کے مقام کو مزید تقویت ملے گی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مقامی ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے ٹورنامنٹس نوجوان گالفروں کو تجربہ کار کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے اور سیکھنے کا بہترین موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کشمیر میں ایک گالف اکیڈمی قائم کرنے کا بھی منصوبہ بنا رہی ہے تاکہ کم عمر باصلاحیت کھلاڑیوں کی تربیت کر کے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلے کے قابل بنایا جا سکے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے کھلاڑیوں کی حالیہ کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خطے کے نوجوانوں میں مختلف کھیلوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے جموں وکشمیر کے کرکٹر عاقب نبی کے سری لنکا سیریز کے لئے بھارتی ٹیسٹ سکواڈ میں انتخاب اور مقامی مکسڈ مارشل آرٹس فائٹر اویس یعقوب کی بین الاقوامی کامیابیوں کو اس صلاحیت کی روشن مثال قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "ہمارے لڑکوں اور لڑکیوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہیں صرف مواقع اور حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے۔ ایسے مزید ٹورنامنٹس اور مقامی مقابلوں کے انعقاد سے نوجوانوں کو آگے بڑھنے کا موقع ملے گا اور وہ اعلیٰ سطح پر کامیابیاں حاصل کر سکیں گے۔" اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری سیاحت ڈاکٹر آشیش چندر ورما، سی ای او، پی جی ٹی آئی امن دیپ جوہل، سیکرٹری رائل سپرنگس گالف کورس حارث احمد ہنڈو، ڈائریکٹر ٹورازم کشمیر سید قمر سجاد سمیت دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 3
قائم رکھا جائے اور ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات جموں وکشمیر کے ہر خطے تک مساوی طور پر پہنچائے جائیں۔ اجلاس میں وزیر صحت وطبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو، وزیر خوراک، شہری رسدو امور صارفین اور ٹرانسپورٹ ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ دھیراج گپتا، ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار، متعلقہ محکموں کے انتظامی سیکرٹریز، ڈائریکٹر جنرل بجٹ، ڈائریکٹر جنرل کوڈز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے آغاز میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ شیلندر کمار نے مختلف محکموں سے متعلق بجٹ اعلانات پر عمل درآمد کی موجودہ صورتحال، حاصل شدہ پیش رفت اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی۔ بعد ازاں اسکولی تعلیم، خوراک وشہری رسدو امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سماجی بہبود اور صحت وطبی تعلیم کے انتظامی سیکرٹریز نے اپنے اپنے محکموں میں بجٹ تجاویز پر کیے گئے اقدامات اور حاصل شدہ اہداف سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کیا۔ جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے تمام منظور شدہ منصوبوں پر عمل درآمد میں مزید تیزی لانے، مقررہ مدت کی سختی سے پابندی کرنے اور محکموں کے درمیان موثر رابطہ برقرار رکھنے کی ہدایت دی تاکہ بجٹ میں اعلان کردہ تمام منصوبے بروقت مکمل ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ کی حقیقی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب اس کے اعلانات زمینی سطح پر عوام کے لیے واضح اور قابل پیمائش نتائج کی صورت میں سامنے آئیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تمام محکمے عوامی خدمات میں بہتری، شفافیت، جوابدہی اور انتظامی کارکردگی کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بجٹ کے ہر اعلان پر مقررہ مدت کے اندر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی تاکہ جموں وکشمیر کے عوام کو ترقیاتی منصوبوں اور بہتر عوامی خدمات کا بھرپور فائدہ حاصل ہو۔

بقیہ 4
مسائل اور مطالبات کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطہ کر کے ان کے مناسب اور بروقت حل کو یقینی بنایا جائے گا۔ جاوید ڈار نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی شکایات کے فوری حل اور ضروری خدمات کی بہتر فراہمی پر خصوصی توجہ مرکوز کر رہی ہے، خاص طور پر دیہی علاقوں اور زرعی شعبے سے وابستہ لوگوں کے مسائل کے ازالے کے لئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ باہمی رابطہ اور تعاون کے ساتھ کام کریں تاکہ عوام کے جائز مسائل کو موثر انداز میں مقررہ مدت کے اندر حل کیا جا سکے۔

بقیہ 5
وکشمیر میں صنعتی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو بھی نئی رفتار ملے گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ نئی کان کنی کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر فعال بنایا جائے تاکہ مقامی نوجوانوں کے لیے زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ اجلاس میں مختلف جاری منصوبوں کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور معدنی پیداوار میں اضافہ، کاروباری سرگرمیوں کی توسیع اور تمام کان کنی علاقوں میں پائیدار اور سائنسی کان کنی کے نظام کو فروغ دینے کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر بورڈ نے ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے، انتظامی ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور آپریشنل صلاحیت میں اضافہ کرنے سے متعلق متعدد مالی اور انتظامی تجاویز کی بھی منظوری دی۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ کان کنی اشونی کمار، ڈائریکٹر جیالوجی اینڈ مائننگ، منیجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر منرلز لمیٹڈ اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 6
کو جدید خطوط پر استوار کرنے اور بچوں کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانے کی جاری کوششوں کی تکمیل کرتے ہیں۔" وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت جدید تدریسی طریقہ کار کو فروغ دینے، بنیادی تعلیم کو مضبوط بنانے اور ایسا سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے جہاں ہر بچے کو معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہو۔ انہوں نے اساتذہ اور تعلیمی اداروں پر زور دیا کہ وہ طالب علموں پر مرکوز تدریسی انداز اپنائیں جو بچوں میں تجسس، تنقیدی سوچ اور تعلیمی برتری کو فروغ دے۔ افتتاحی تقریب میں ممبر اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر، ممتاز ماہرین تعلیم، اساتذہ، سکول منتظمین، والدین اور دیگر معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ شرکاء نے 'کیمبرج فونکس اینڈ ہینڈ رائٹنگ پروگرام' کے آغاز کا خیر مقدم کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ یہ اقدام جموں وکشمیر کے سکولی بچوں میں بنیادی خواندگی اور تعلیمی نتائج کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 7
جائزہ لیا جائے تاکہ ان کی مناسب فعالیت اور عوام کو مسلسل خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مکمل شدہ سکیم کو مکمل طور پر فعال رہنا چاہیے تاکہ عوام کو صاف، محفوظ اور بلا خلل پینے کا پانی فراہم کیا جا سکے۔ دوران میٹنگ میں سیکورٹی ڈیپازٹس کی واپسی کے معاملے کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مینیجنگ ڈائریکٹر جے جے ایم نے وزیر کو جانکاری دی کہ مشن ڈائریکٹوریٹ کے پاس سیکورٹی ڈیپازٹس کی واپسی سے متعلق کوئی معاملہ زیر التوا نہیں ہے اور موصول ہونے والے ہر کیس پر کارروائی کی جا رہی ہے اور اسے مقررہ طریقہ کار کے مطابق فوری طور پر نمٹا دیا گیا ہے۔ جاوید رانا نے ہر گھر جل سرٹیفکیشن مہم کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور ضلع انتظامیہ، عمل آوری ایجنسیوں اور گرام پنچایتوں کے ساتھ قریبی تال میل کے ذریعے سرٹیفکیشن کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام مقررہ تصدیقی طریقہ کار کو مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے تاکہ اہل دیہات کو بلا تاخیر سرٹیفکیٹ جاری کیے جا سکیں۔ انہوں نے پینے کے صاف پانی کی ہر شہری تک فراہمی کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے افسران پر زور دیا کہ تمام جاری کاموں کی قریبی نگرانی برقرار رکھیں اور یونین ٹیریٹری بھر میں جل جیون مشن سکیموں کی بروقت تکمیل اور بہترین فعالیت کے لئے ہر سطح پر موثر رابطہ کاری کو یقینی بنائیں۔ سری نگر 04 اگست: انہوں نے بہتر عوامی خدمات کی فراہمی اور تیز رفتار ترقی کو یقینی بنانے کے لئے ان کے جلد حل کے لئے وزیر موصوف کی مداخلت طلب کی۔ دریں اثنا، جل جیون مشن جے جے ایم کے تحت کام کرنے والی کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور مشن کے تحت زیر التوا ادائیگیوں کے اجرا سے متعلق مسائل سے آگاہ کیا۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ فنڈز بروقت جاری کیے جائیں تاکہ واجب الادا ادائیگیاں ممکن ہو سکیں اور جموں وکشمیر بھر میں پینے کے پانی سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کام بلا رکاوٹ جاری رہے۔ اس کے بعد وزیر جاوید رانا نے متعلقہ افسران کے ساتھ کنٹریکٹروں کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ جائز واجبات کی بروقت ادائیگی کے لئے تمام ضروری کارروائی تیز کی جائے تاکہ کسی غیر ضروری تاخیر کے باعث پینے کے پانی کے منصوبوں پر عمل درآمد متاثر نہ ہو۔ وزیر نے حکومت کے عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور جموں وکشمیر میں ترقیاتی منصوبوں کی موثر عمل آوری کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے ایم ایل اے اور کنٹریکٹروں کے وفد کو یقین دلایا کہ ان کے تمام جائز مطالبات اور مسائل کو مقررہ مدت میں حل کیا جائے گا۔

بقیہ 8
کریری، سلوس، ہسپتال، ہنگراسہ، نو پورہ، پوسو، کولڈ اسٹور اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی متاثر رہے گی۔ ادھر 33 کے وی احمد پورہ گونگم درہ لائن پر شٹ ڈاؤن کے باعث 10 اگست 2026 کو صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک گونگم درہ، کنزر، دھوبی وان، احمد پورہ، گوم، کراوچھ، ٹنگی لورہ اور آس پاس کے علاقوں میں بجلی کی سپلائی بند رہے گی۔ کے پی ڈی سی ایل نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عارضی بندش کے دوران تعاون کریں تاکہ مرمتی کام بروقت مکمل کیے جا سکیں۔

بقیہ 9
مستفیدین اور عملے سے بات چیت کی۔ اپنے خطاب میں انشے لابرو نے کہا کہ خصوصی صلاحیتوں کے حامل افراد بے پناہ قابلیت اور صلاحیت رکھتے ہیں اور انہیں معاشرے میں باوقار اور مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ خصوصی افراد کی تعلیمی، پیشہ ورانہ اور ترقیاتی ضروریات پوری کرنے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی تاکہ وہ خودمختار اور باوقار زندگی گزار سکیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ خصوصی افراد کے لیے اعلیٰ تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور ہنرمندی کے پروگراموں کے قیام پر غور کر رہی ہے تاکہ ان کے لیے روزگار کے بہتر مواقع پیدا کیے جا سکیں۔ انہوں نے رسائی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، مختلف محکموں کے درمیان بہتر رابطہ قائم کرنے، سماعت و گویائی سے متاثرہ بچوں کے لیے معاون خدمات میں اضافہ، تفریحی سرگرمیوں کے فروغ اور اشاروں کی زبان کے ماہرین کی دستیابی پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے والنٹری میڈیکیئر سوسائٹی کی گزشتہ پانچ دہائیوں سے خصوصی افراد کی بحالی، تعلیم اور بااختیار بنانے کی خدمات کو سراہتے ہوئے این اہل انڈیا کے ساتھ اس کے اشتراک کو جدید اور ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔ اس موقع پر وی ایم ایس کے صدر ڈاکٹر میر محمد مقبول نے ادارے کی پچاس سالہ خدمات پر روشنی ڈالی جبکہ نائب صدر پروفیسر مسعودہ یاسین نے مساوی مواقع کی فراہمی کے لیے ادارے کے عزم کا اعادہ کیا۔ این اہل انڈیا اور کشمیر یونیورسٹی کے نمائندوں نے بھی خصوصی افراد کے لیے آئی ٹی پر مبنی تربیت اور صلاحیت سازی کی اہمیت پر زور دیا۔ پروگرام کے دوران بصارت سے محروم طلبہ میں اے آئی سے لیس معاون آلات، جن میں پرو اسمارٹ گلاسز اور اسمارٹ موبلٹی کین شامل ہیں، تقسیم کیے گئے تاکہ ان کی نقل وحرکت، خودمختاری اور سماجی شمولیت کو مزید فروغ دیا جا سکے۔ تقریب میں وی ایم ایس کے سیکرٹری ڈاکٹر فاروق اے کالو، این اہل انڈیا کے ڈاکٹر علیم چندانی، کشمیر یونیورسٹی کے سینئر ماہرین تعلیم، این اہل انڈیا اور ہنفر اے بلیتی کے نمائندوں، بحالی کے ماہرین، شراکت دار اداروں، طلبہ، والدین اور سول سوسائٹی کے اراکین نے بھی شرکت کی۔

بقیہ 10
اے کے سائنس دان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ براری نمبل میں وائس چیئرمین نے جاری کاموں کا معائنہ کیا، زمینی سطح پر پیش رفت کا جائزہ لیا اور جھیل کی بحالی کے لیے کیے جا رہے اقدامات کا تفصیلی مشاہدہ کیا۔ انہوں نے جھیل کے کناروں کی صفائی کا بھی جائزہ لیتے ہوئے فیلڈ عملے کو ہدایت دی کہ کناروں سے آبی گھاس، ٹھوس فضلہ اور دیگر ملبہ مکمل طور پر ہٹایا جائے اور صفائی کا عمل باقاعدگی سے جاری رکھا جائے تاکہ جھیل کی ماحولیاتی صحت اور قدرتی خوبصورتی برقرار رہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ تمام منصوبے مقررہ مدت میں اور طے شدہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔ بعد ازاں خوشحال سر جھیل کے دورے کے دوران وائس چیئرمین نے سیدا پورہ پل سے فردوس آباد اور ساڈگری پورہ تک جانے والی دو اہم آبی گزرگاہوں میں نکھانہ واٹر ماسٹر مشین کے ذریعے جاری ڈریجنگ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے جھیل کی بحالی کے کاموں میں مزید تیزی لانے، رکاوٹیں ہٹانے، آبی راستوں کی صفائی، تجاوزات کے خاتمے اور جھیل کے پشتوں کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے انجینئرنگ، فیلڈ اور انفورسمنٹ ونگز کے درمیان موثر رابطہ برقرار رکھنے کی بھی ہدایت دی تاکہ تحفظ اور بحالی کے منصوبوں کے مقاصد بروقت حاصل کیے جا سکیں۔ اس موقع پر متعلقہ افسران نے وائس چیئرمین کو جاری کاموں کی پیش رفت، درپیش چیلنجز اور باقی ماندہ منصوبوں کی تکمیل کے لائحہ عمل سے آگاہ کیا۔ وائس چیئرمین نے تمام رکاوٹیں ترجیحی بنیادوں پر دور کرنے اور کاموں کی باقاعدہ نگرانی جاری رکھنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ براری نمبل اور خوشحال سر جھیلوں کی طویل مدتی ماحولیاتی پائیداری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 11
حاصل کیے۔ تمام نمونے تجزیے کے لیے این اے بی ایل سے منظور شدہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کو بھیج دیے گئے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ وہ مقررہ غذائی معیار پر پورا اترتے ہیں یا نہیں۔ ایف ڈی اے نے تمام فوڈ بزنس آپریٹروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے تحت مقررہ حفظان صحت اور غذائی معیار کی مکمل پابندی کریں اور صفائی ستھرائی اور معیار کو برقرار رکھیں۔ بیان میں کہا گیا کہ محکمہ نے حال ہی میں گھی، چائے اور ساس کے بعض متاثرہ بیچوں کی فروخت پر پابندی عائد کی ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ایسے متاثرہ بیچوں کی فروخت یا دستیابی، یا غیر محفوظ، ملاوٹ شدہ یا غلط لیبل والی غذائی اشیاء سے متعلق کسی بھی شکایت کی اطلاع ٹول فری ہیلپ لائن 104 یا ای میل cfsjandk.fnd@jk.gov.in کے ذریعے دیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ٹراٹ اب آئرلینڈ کے مشیر

دہلی، 4 اگست (یو این آئی) جوناتھن ٹراٹ نے تین برس سے زیادہ عرصے تک افغانستان کو ایک مضبوط ون ڈے ٹیم بنانے کے لیے کام کیا اور اس میں کامیاب بھی رہے۔ اب وہ مختصر مدت کے مشیر کی حیثیت سے آئرلینڈ کے ساتھ ہیں اور ان کا ہدف نہ صرف اس پانچ میچوں کی ون ڈے سیریز میں افغانستان کو شکست دینا ہے بلکہ طویل المدتی منصوبے کے تحت 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے کے مقصد سے آئرلینڈ کو بھی ایک مضبوط ٹیم بنانا ہے۔ ہندوستان کے خلاف حال ہی میں 0-2 کی ٹی ٹوئنٹی سیریز جیتنے کے بعد آئرلینڈ کا حوصلہ بلند ہے، جبکہ سابق کپتان گیری ولسن ہیڈ کوچ کی حیثیت سے ٹیم کو مزید آگے لے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم یہ سیریز گزشتہ 15 ماہ کے بعد آئرلینڈ کی پہلی ون ڈے سیریز ہوگی۔ دوسری جانب افغانستان بھی قیادت کی تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔ مارچ 2024 کے بعد سے ون ڈے کرکٹ میں افغانستان نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، تاہم اس سال ہندوستان نے اس کا کامیابی کا سلسلہ توڑ دیا۔

اسٹوکس کو خدشہ، کپتانی جو روٹ پر دوبارہ ذہنی دباؤ نہ بن جائے

لندن، ۳ اگست (یو این آئی) انگلینڈ کے سابق ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس نے کہا ہے کہ انھیں خدشہ ہے کہ ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی ایک بار پھر جو روٹ پر ویسا ہی ذہنی دباؤ نہ ڈال دے، جس کی وجہ سے انہوں نے ۲۰۲۲ میں یہ ذمہ داری چھوڑ دی تھی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ سمجھ نہیں پا رہے کہ نائب کپتان ہیری بروک کو کپتانی کیوں نہیں سونپی گئی۔ جوس بٹلر اور اسٹورٹ براڈ کے ساتھ پوڈکاسٹ ”فور دی لو آف کرکٹ“ میں گفتگو کرتے ہوئے اسٹوکس، جنہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے بعد ٹیسٹ کپتانی سے استعفیٰ دے دیا تھا، نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے جو روٹ کی دوبارہ تقرری کے بعد ان سے بات ہوئی تھی۔ انہوں نے روٹ سے کہا کہ انھیں امید ہے کہ وہ دوبارہ ان مشکل حالات سے نہیں گزریں گے جن کا سامنا انھیں اپنی پہلی کپتانی کے آخری دور میں کرنا پڑا تھا۔ روٹ نے چار سال قبل کپتانی چھوڑتے ہوئے کہا تھا کہ ان کا کپتانی کے ساتھ تعلق ”غیر صحت مند“ ہو گیا تھا، جس کی ایک بڑی وجہ کووڈ-۱۹ پابندیوں کے دوران مسلسل دباؤ تھا۔ اسٹوکس نے کہا، ”میں روٹ سے بہت محبت کرتا ہوں اور اس کے لیے صرف کامیابی چاہتا ہوں۔ میری واحد فکر خود جو روٹ ہیں، کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ پچھلی بار کپتانی کے دوران انہوں نے خود کو کس قدر ذہنی دباؤ میں رکھا۔ وہ ہمیشہ ٹیم کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں، اور مجھے نہیں چاہیے کہ وہ دوبارہ اسی صورتحال سے گزریں۔“ انہوں نے کہا کہ نئے ٹیسٹ ہیڈ کوچ اسٹیفن فلیمنگ روٹ کے لیے بہترین ساتھی ثابت ہوں گے، کیونکہ وہ ان کے ساتھ آئی پی ایل میں کام کر چکے ہیں۔ اسٹوکس نے یہ بھی حیرت کا اظہار کیا کہ انگلش سیریز سے نائب کپتان مقرر کیے گئے ہیری بروک کو کپتانی نہیں دی گئی، حالانکہ اس سے قبل بھی نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں اسٹوکس کی عدم موجودگی کے دوران انھیں نظر انداز کیا گیا تھا۔ جوس بٹلر اور اسٹورٹ براڈ کے ساتھ پوڈکاسٹ ”فور دی لو آف کرکٹ“ میں گفتگو کرتے ہوئے اسٹوکس، جنہوں نے نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے بعد ٹیسٹ کپتانی سے استعفیٰ دے دیا تھا نے بتایا کہ گزشتہ ہفتے جو روٹ کی دوبارہ تقرری کے بعد ان سے بات ہوئی تھی۔ انہوں نے روٹ سے کہا کہ انھیں امید ہے کہ وہ دوبارہ ان مشکل حالات سے نہیں گزریں گے جن کا سامنا انھیں اپنی پہلی کپتانی کے آخری دور میں کرنا پڑا تھا۔ روٹ نے چار سال قبل کپتانی چھوڑتے ہوئے کہا تھا۔

لوزان ڈائمنڈ لیگ میں نیرج

لوزان، 4 اگست (یو این آئی) منتظمین نے پیر کو تصدیق کی کہ سابق اولمپک اور عالمی چیمپئن نیرج چوپڑا 21 اگست کو ہونے والی لوزان ڈائمنڈ لیگ 2026 کے مردوں کے جیولن تھرو مقابلے میں شرکت کریں گے۔ ”ٹیکلیسیا“ کے نام سے مشہور اس ایونٹ میں چوپڑا چھٹی مرتبہ لوزان میں حصہ لیں گے۔ 28 سالہ ہندوستانی اتھلیٹ نے 2022 میں 89.08 میٹر کی تھرو کے ساتھ یہ مقابلہ جیتا تھا جبکہ 2023 میں 87.66 میٹر کی تھرو کے ساتھ اپنے خطاب کا کامیابی سے دفاع کیا۔ اس کے بعد 2024 میں انہوں نے 89.49 میٹر کی تھرو کی اور دوسرے مقام پر رہے۔ تاہم 2026 کے اس ایونٹ میں حالیہ برسوں کا سخت ترین مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے، جس میں حال ہی میں دولت مشترکہ کھیلوں کے چیمپئن بننے والے اور موجودہ سیزن کے عالمی نمبر ایک روڈیشل بھی رواج مضبوط دعویدار ہوں گے۔

ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنا ہی اولین ترجیح: ولسن

بریڈی (آئرلینڈ)، ۳ اگست (یو این آئی) حال ہی میں آئرلینڈ کے ہیڈ کوچ مقرر کیے گئے گیری ولسن نے کہا ہے کہ ان کی اولین ترجیح ٹیم کو اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرانا ہے۔ ولسن نے جون میں سبکدوش ہونے والے کوچ ہینرش ملان کی جگہ ذمہ داری سنبھالی تھی اور سابق آئرش بین الاقوامی کرکٹر نے اپنی ترجیحات واضح کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسلسل بہتر ہوتی آئرلینڈ کی ٹیم کو عالمی کپ تک پہنچانے پر پوری توجہ مرکوز کیے ہوئے ہیں۔ آئرلینڈ اب تک صرف تین مرتبہ مردوں کے ۵۰ اوور کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر سکا ہے۔ ولسن خود ۲۰۱۱ اور ۲۰۱۵ کے ورلڈ کپ میں آئرلینڈ کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ اب وہ اس بات کے لیے پرعزم ہیں کہ ان کی ٹیم ۲۰۲۷ میں جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کی مشترکہ میزبانی میں ہونے والے ۱۴ ٹیموں کے ورلڈ کپ میں جگہ بنائے۔ ولسن نے بی بی سی اسپورٹ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ”اسی وجہ سے اس وقت ہماری پوری توجہ ۵۰ اوور کی کرکٹ پر مرکوز ہے۔ مجھے وہ ورلڈ کپ کھیلنے کا موقع ملا اور وہ واقعی ناقابل فراموش تجربات تھے۔ ۲۰۲۷ ورلڈ کپ میں جگہ بنانے کی آئرلینڈ کی مہم بدھ سے مزید اہم مرحلے میں داخل ہوگی، جب وہ افغانستان کے خلاف پانچ ایک روزہ میچوں کی سیریز کا آغاز کرے گا۔ یہ گزشتہ ایک سال سے زیادہ عرصے کے بعد آئرلینڈ کی پہلی ون ڈے سیریز ہوگی۔ اس کے بعد آئرلینڈ آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کوالیفائر میں حصہ لے گا، جہاں ۱۰ ٹیموں کے ٹورنامنٹ سے سرفہرست چار ٹیمیں ۲۰۲۷ کے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کریں گی۔ اگرچہ اس ٹورنامنٹ میں ابھی کچھ وقت باقی ہے، تاہم ولسن چاہتے ہیں کہ ان کے کھلاڑی نئی تاریخ رقم کریں اور نئے اہداف حاصل کریں۔ انہوں نے کہا، ”آئرش کرکٹ کئی اعتبار سے ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے اور گزشتہ ۲۰ برسوں کے دوران اس نے کئی بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔“ انہوں نے مزید کہا، ”ایڈ جوائس انگلینڈ کے لیے کھیلنے والے پہلے آئرش کھلاڑی ہیں۔ ہم نے ۲۰۰۷ میں پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کھیلا اور پہلی ٹیسٹ فتح بھی حاصل کی۔ پھر ہم ورلڈ کپ میں کوئی بڑا کارنامہ کیوں انجام نہیں دے سکتے؟ اگر ۳۰ یا ۴۰ سال پہلے کسی نے کہا ہوتا کہ آئرش رگبی ٹیم آج اس مقام پر ہوگی تو لوگ اس کا مذاق اڑاتے۔“ ولسن نے کہا، ”چاہے یہ ہماری زندگی میں ہو یا نہ ہو، ایک دن ہم ضرور کوئی غیر معمولی کامیابی حاصل کریں گے۔ میں نے اس گروپ کے سامنے چیلنج رکھا ہے کہ وہ اپنی نئی تاریخ خود رقم کرے۔ اگر ہم اپنی توجہ برقرار رکھیں تو کوئی بڑی کامیابی ہم سے زیادہ دور نہیں۔“

ایما راڈوکانو یو ایس اوپن 2026 سے باہر

نیویارک، 4 اگست (یو این آئی) برطانیہ کی ٹینس اسٹار ایما راڈوکانو دائیں پاؤں میں اسٹریس فریکچر کے باعث یو ایس اوپن 2026 میں شرکت نہیں کر سکیں گی۔ اسی ٹورنامنٹ سے انہوں نے اپنے کریئر کی سب سے بڑی کامیابی حاصل کی تھی، تاہم انجریوں سے متاثرہ ان کا موجودہ سیزن ایک بار پھر رک گیا ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق، عالمی درجہ بندی میں 49ویں نمبر پر موجود برطانوی کھلاڑی نے اپنی میڈیکل ٹیم سے مشاورت کے بعد پیر (3 اگست) کو ٹورنامنٹ سے دستبرداری کا فیصلہ کیا۔ یہ مسلسل دوسرا گرینڈ سلیم ہے جس میں وہ شرکت نہیں کر سکیں گی۔ گراس کورٹ سیزن کے دوران ہونے والے اسٹریس فریکچر کے باعث وہ ومبلڈن سے بھی باہر ہو گئی تھیں۔ ان کا آخری مسابقتی میچ جون میں کوئنز کلب کے فائنل میں تھا جو ان کے پہلے گرینڈ سلیم خطاب کے بعد گزشتہ پانچ برسوں میں ان کی بہترین کارکردگیوں میں شمار ہوتا ہے۔ 2 اگست کو 22 سالہ راڈوکانو نے سوئٹزرلینڈ میں ٹریننگ کے دوران ایک ویڈیو شیئر کی تھی، جسے انہوں نے ”اب تک کا بہترین ریکوری سیٹ“ قرار دیا۔

ساتوک-چراغ کی جوڑی کو پانچویں سیڈ ملی

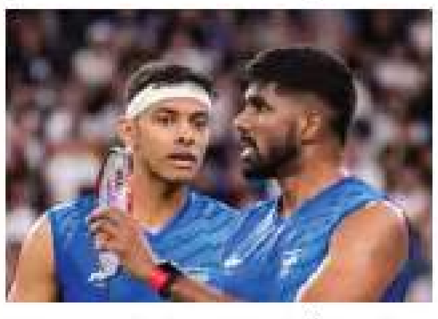

نئی دہلی، ۳ اگست (یو این آئی) جاپان اوپن چیمپئن پی وی سندھو کو عالمی بیڈمنٹن چیمپئن شپ کے لیے نویں سیڈ دی گئی ہے، جبکہ ۲۰۲۲ ایشیائی کھیلوں کے طلائی تمغہ یافتہ ساتوک سائراج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی مردوں کی ڈبلز جوڑی کو پانچویں سیڈ ملی ہے۔ یہ چیمپئن شپ ۱۷ سے ۲۳ اگست ۲۰۲۶ تک نئی دہلی کے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں کھیلی جائے گی۔ اس چیمپئن شپ کی تمام پانچوں زمروں میں ہندوستان کی دو، دو انٹریاں ہیں اور پانچ میں سے چار زمروں میں کم از کم ایک ہندوستانی کھلاڑی یا جوڑی کو سیڈ حاصل ہوئی ہے۔ سندھو اور ساتوک-چراغ کے علاوہ سابق عالمی چیمپئن شپ کے کانسے کے تمغہ یافتہ لکشیہ سین کو مردوں کے سنگلز میں ۱۴ویں سیڈنگ ملی ہے، جبکہ دھروو کپیلا اور تنیشا کراسٹو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی کو ۱۵ویں سیڈ دی گئی ہے۔ اگرچہ کھلاڑیوں نے ۲۸ اپریل ۲۰۲۶ کی عالمی درجہ بندی کی بنیاد پر اس باوقار چیمپئن شپ کے لیے کوالیفائی کیا، تاہم سیڈنگ کا تعین ۲۸ جولائی ۲۰۲۶ کی عالمی درجہ بندی کے مطابق کیا گیا۔ مردوں کے سنگلز کے عالمی چیمپئن چین کے شی یو کی اور خواتین کے سنگلز میں جنوبی کوریا کی آن سے یونگ اپنی اپنی کیٹیگری میں سرفہرست سیڈ ہیں۔ خواتین کے سنگلز کی عالمی چیمپئن جاپان کی آکانے یاماگوچی کو دوسری سیڈ دی گئی ہے، جبکہ چین کی وانگ ژی یی اور چین یوفے کی کو بالترتیب تیسری اور چوتھی سیڈ ملی ہے۔ چیمپئن شپ کے لیے قرعہ اندازی بدھ کو نئی دہلی میں ہوگی اور اگر اس سے قبل کوئی سیڈ یافتہ کھلاڑی یا جوڑی دستبردار ہوتی ہے تو حتمی سیڈنگ میں تبدیلی ممکن ہے۔

نڈال نے الیگزینڈرا ایالا کو مبارکباد دی

واشنگٹن، ۳ اگست (یو این آئی) فلپائن کی ٹینس اسٹار الیگزینڈرا ایالا نے شاندار ۲۰۲۶ سیزن میں ایک اور تاریخ رقم کرتے ہوئے واشنگٹن اوپن ۲۰۲۶ کا اپنا پہلا ڈبلیو ٹی اے ٹور سنگلز خطاب جیت لیا جس کے بعد نڈال نے اپنی سابق شاگرد کو مبارکباد دی۔ پیر کو ۲۱ سالہ ایالا ڈبلیو ٹی اے ٹور سطح پر سنگلز خطاب جیتنے والی فلپائن کی پہلی کھلاڑی بن گئیں۔ انہوں نے فائنل میں ٹاپ سیڈ جیسیکا پیگولا کو ۳-۶، ۶-۱، ۴-۶، ۶-۰ سے شکست دی۔ اس فتح کے ساتھ ایالا اپنے کریئر کی بہترین عالمی درجہ بندی ۴۰ویں نمبر پر پہنچ گئیں۔ رافا نڈال اکیڈمی کی سابق طالبہ ایالا ۱۳ سال کی عمر میں تربیت کے لیے مالورکا منتقل ہوئی تھیں۔ ۲۰۲۳ میں اکیڈمی سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے ۲۰۲۵ میں پیشہ ورانہ ٹینس کا آغاز کیا۔ نڈال نے سوشل میڈیا پر اپنی سابق شاگرد کی تعریف کرتے ہوئے لکھا، ”مبارک ہو الیگزینڈرا! واشنگٹن میں تمہارا ہفتہ شاندار رہا۔ سخت محنت کا بہترین صلہ ملا اور یہ خطاب مکمل طور پر تمہارا حق تھا۔“

ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے دولت مشترکہ کھیلوں میں کامیاب کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا

نئی دہلی، ۴ اگست (یو این آئی) نوجوانوں کے امور و کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے آج دولت مشترکہ کھیل 2026 میں باکسنگ، جوڈو اور پیرا ایتھلیٹکس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہندوستانی کھلاڑیوں کو اعزاز سے نوازا اور ان سے اپیل کی کہ وہ کھیلوں سے ریٹائرمنٹ کے بعد بھی نئی نسل کی رہنمائی کر کے ہندوستانی کھیلوں کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ اعزازی تقریب میں ہندوستانی باکسنگ ٹیم کے ارکان بھی موجود تھے، جنہوں نے سات طلائی اور تین چاندی سمیت مجموعی طور پر 10 تمغے جیت کر باکسنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس کے علاوہ جوڈو ٹیم کو بھی اعزاز سے نوازا گیا، جس نے دو تاریخی طلائی تمغوں سمیت چار تمغے جیت کر دولت مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کی بہترین کارکردگی کا ریکارڈ قائم کیا، جبکہ پیرا ایتھلیٹکس ٹیم کی شاندار کامیابیوں کو بھی سراہا گیا۔ اس موقع پر تمغہ یافتہ کھلاڑیوں کو طلائی تمغے کے لیے 30 لاکھ روپے، چاندی کے لیے 20 لاکھ روپے اور کانسے کے لیے 10 لاکھ روپے کی نقد انعامی رقم دی گئی۔ ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے کہا کہ کھلاڑی صرف سرکاری ملازمت کے حصول کے مقصد سے تمغے نہ جیتیں بلکہ اپنے فعال کیریئر کے بعد اسپورٹس اکیڈمیاں قائم کریں۔

سری لنکا اور پاکستان کی کرکٹرز کو فائدہ

دبئی، 4 اگست (یو این آئی) سری لنکا کی تجربہ کار کپتان چماری اتاپتو نے پاکستان کے خلاف دمبولا میں کھیلی گئی تین میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے ابتدائی دو مقابلوں میں بالترتیب 22 گیندوں پر 39 اور 15 گیندوں پر 40 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کو سیریز جتوانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی شاندار کارکردگی کا صلہ انھیں آئی سی سی خواتین کی ٹی ٹوئنٹی بلے بازوں کی درجہ بندی میں ایک درجہ ترقی کی صورت میں ملا، جہاں وہ اپنے کریئر کی بہترین 729 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ پہنچ گئی ہیں۔ ان کی ساتھی کھلاڑی ایشا دلانی نے بلے بازوں کی فہرست میں سب سے زیادہ کامیابی حاصل کی ہے۔ پہلے میچ میں صرف 64 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 101 رنز کی بدولت سری لنکا نے چھ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی، جس کے بعد وہ 33 درجے ترقی کر کے 23ویں مقام پر پہنچ گئیں۔ پاکستانی کھلاڑیوں کی انفرادی کارکردگی میں بھی بہتری دیکھنے کو ملی۔ منیبہ علی نے ابتدائی دو میچوں میں 24 گیندوں پر 42 اور 30 گیندوں پر 45 رنز بنائے، جس کے نتیجے میں وہ چار درجے ترقی کر کے 30ویں مقام پر پہنچ گئیں اور اپنے کریئر کی بہترین 538 ریٹنگ پوائنٹس حاصل کیے۔ شوال ذوالفقار اس ہفتے کی سب سے بڑی کامیاب بلے باز ثابت ہوئیں۔ انہوں نے 63 اور 48 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد حیران کن طور پر 869 درجے کی چھلانگ لگاتے ہوئے اپنے کریئر کی بہترین 52ویں پوزیشن حاصل کی۔

ورلڈ کپ کی واپسی کرکٹ کے لیے تاریخی لمحہ: گریم اسمتھ

کیپ ٹاؤن، ۳ اگست (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے سابق کپتان اور آئی سی سی ہال آف فیم گریم اسمتھ کا ماننا ہے کہ دو دہائیوں سے زیادہ عرصے کے بعد آئی سی سی مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کی افریقی سرزمین پر واپسی عالمی کرکٹ کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ جنوبی افریقہ نے آخری بار ۲۰۰۳ میں زمبابوے اور کینیا کے ساتھ مل کر اس ٹورنامنٹ کی میزبانی کی تھی۔ اب ۲۰۲۷ کا ورلڈ کپ جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا مشترکہ طور پر منعقد کریں گے۔ جوہانسبرگ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب، جس میں ٹورنامنٹ کے ۱۲ مقامات کا اعلان کیا گیا، اس موقع پر گریم اسمتھ نے کہا، ”افریقہ یا جنوبی افریقہ میں مردوں کے عالمی کرکٹ ایونٹ کی دوبارہ میزبانی کا طویل عرصے سے انتظار تھا۔“ انہوں نے کہا، ”میرا خیال ہے کہ ان تینوں ممالک کا جوش و خروش، کھلاڑیوں کا معیار اور شائقین کی بڑی تعداد اس بات کی مستحق ہے کہ انھیں کرکٹ کا عالمی ایونٹ ملے، اس لیے اس کی واپسی خوش آئند ہے۔“ آئی سی سی کے مطابق اسمتھ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ کرکٹ کی بدلتی ہوئی دنیا کے باوجود کرکٹ ورلڈ کپ آج بھی عالمی کرکٹ میں منفرد مقام رکھتا ہے۔ ۲۰۲۷ کا ایڈیشن مردوں کے کرکٹ ورلڈ کپ کا ۱۴واں ایڈیشن ہوگا اور ۲۰۱۵ کے بعد پہلی بار اس میں ۱۴ ٹیمیں شریک ہوں گی۔ اسمتھ نے حال ہی میں اختتام پذیر ہونے والے فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، جس میں ۴۸ ٹیموں نے شرکت کی اور ایونٹ کو غیر معمولی کامیابی ملی۔ انہوں نے کہا، ”ہم نے ابھی ایک ایسے فٹ بال ورلڈ کپ کا مشاہدہ کیا، جہاں بڑی تعداد میں ممالک شریک ہوئے اور مختلف ثقافتوں کے لوگ اپنی اپنی ٹیموں کی حمایت کے لیے اکٹھا ہوئے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”یہ حیرت انگیز ہے۔ اب ۱۴ ٹیموں کے ساتھ امید ہے کہ بڑی تعداد میں لوگ جنوبی افریقہ کا سفر کریں گے اور اس عالمی ایونٹ کا حصہ بنیں گے۔“ اسمتھ نے کہا، ”عالمی کھیلوں کے تناظر میں زیادہ تر ورلڈ کپ ہر چار سال بعد منعقد ہوتے ہیں۔ اسے وہ ٹورنامنٹ سمجھا جاتا ہے جسے ہر ٹیم جیتنا چاہتی ہے۔ اس کی اپنی روایت، وقار اور اہمیت ہے۔“ انہوں نے مزید کہا، ”میرا خیال ہے کہ یہ ون ڈے ورلڈ کپ بھی انتہائی سخت مقابلوں پر مشتمل ہوگا، شائقین کا جوش و خروش عروج پر ہوگا اور یہی وہ ٹرافی ہے جسے ہر ٹیم اپنے نام کرنا چاہتی ہے۔“ ۲۰۲۷ کے ٹورنامنٹ میں ۱۴ ٹیمیں حصہ لیں گی، جو گزشتہ دو مردوں کے ورلڈ کپ میں شامل ۱۰ ٹیموں کے فارمیٹ سے زیادہ ہیں۔ اسمتھ نے اس توسیع کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ بین الاقوامی کرکٹ کی مسلسل ترقی کی عکاسی کرتی ہے اور مزید ممالک کو کرکٹ کے سب سے بڑے عالمی اسٹیج پر مقابلہ کرنے کا موقع فراہم کرے گی۔

ویٹ لفٹروں لوپریت سنگھ اور ہرجندر کور کا شاندار استقبال

چنڈی گڑھ، 4 اگست (یو این آئی) کامن ویلتھ گیمز 2026 میں چاندی کے تمغے جیت کر وطن واپس لوٹنے والے پنجاب کے ویٹ لفٹر لوپریت سنگھ اور ہرجندر کور کا پیر کے روز مختلف مقامات پر شاندار استقبال کیا گیا۔ ڈھول کی تھاپ، پھولوں کی بارش اور نعروں کے درمیان دونوں کھلاڑیوں کا خیر مقدم کیا گیا، جس سے پنجاب کی کھیلوں کی شاندار روایت کو ایک نئی کامیابی حاصل ہوئی۔ امرتسر ضلع کے بال سچندر گاؤں کے رہنے والے لوپریت سنگھ نے مردوں کے 110 کلوگرام سے زائد وزن کے مقابلے میں مجموعی طور پر 388 کلوگرام وزن اٹھا کر چاندی کا تمغہ اپنے نام کیا۔ انہوں نے اسنیچ میں 176 کلوگرام اور کلین اینڈ جرک میں 212 کلوگرام وزن اٹھایا۔ لوپریت کی کامیابی کے پیچھے سخت محنت اور جدوجہد کی داستان ہے۔ ان کے والدین کرپال سنگھ اور سکھویندر کور کے مطابق، وہ ایک متوسط گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں اور بچپن میں خاندان کی مدد کے لیے سبزی فروخت کیا کرتے تھے۔ انہوں نے روزگار اور کھیل دونوں کو ساتھ لے کر چلتے ہوئے مسلسل محنت کی، جس کا صلہ آج بین الاقوامی سطح پر کامیابی کی صورت میں ملا۔ شری گرو رام داس جی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ضلع کے کھیل افسر گرپریت سنگھ نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ان کا استقبال کیا، جبکہ اہل خانہ، ساتھی کھلاڑیوں اور مداحوں نے پھول پیش کر کے انہیں مبارکباد دی۔ ڈپٹی کمشنر دلویندر جیت سنگھ نے کہا کہ لوپریت کی کامیابی پورے ضلع کے لیے باعث فخر ہے اور ضلعی انتظامیہ انہیں باقاعدہ اعزاز سے نوازے گی۔ دوسری جانب ہرجندر کور کے آبائی علاقے نابھا میں بھی جشن کا ماحول دیکھنے کو ملا۔ انہیں گاؤں پہنچنے سے تقریباً دس کلومیٹر پہلے ہی جلوس کی شکل میں روایتی ڈھول کے ساتھ استقبال کرتے ہوئے گھر لایا گیا۔ 29 سالہ ہرجندر کور نے کہا کہ یہ چاندی کا تمغہ ان کے لیے خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس سے انہوں نے اپنے ناقدین کو جواب دیا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 2022 کے کامن ویلتھ گیمز میں وہ ابتدا میں چوتھے نمبر پر رہی تھیں، لیکن بعد میں ایک حریف کے نااہل قرار دیے جانے کے بعد انہیں کانسے کا تمغہ ملا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس بار وہ اپنی صلاحیت کے دم پر بہتر رنگ کا تمغہ جیتنا چاہتی تھیں اور یہ مقصد اپنے کوچ اور خاندان کی مدد سے حاصل کیا۔ ہرجندر نے کہا کہ تقسیم ہند کے بعد ان کے خاندان نے سخت حالات میں نئی زندگی شروع کی، لیکن مالی مشکلات کو کبھی ان کی کھیلوں کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ویٹ لفٹنگ کے فروغ کے لیے بنیادی سطح پر بہتر سہولیات کی ضرورت ہے۔ ان کی خواہش ہے کہ نابھا میں ایک جدید ویٹ لفٹنگ مرکز قائم کیا جائے تاکہ دیہی علاقوں کے نوجوانوں کو تربیت کے لیے اپنے آبائی علاقوں سے باہر نہ جانا پڑے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پنجاب حکومت جلد ان کی کامیابی کا باضابطہ اعتراف کرے گی، جس سے نوجوان کھلاڑیوں کو عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کرنے کی مزید ترغیب ملے گی۔

جارحانہ سوچ نے جڈیجا کو کامیاب بنایا: پجارا

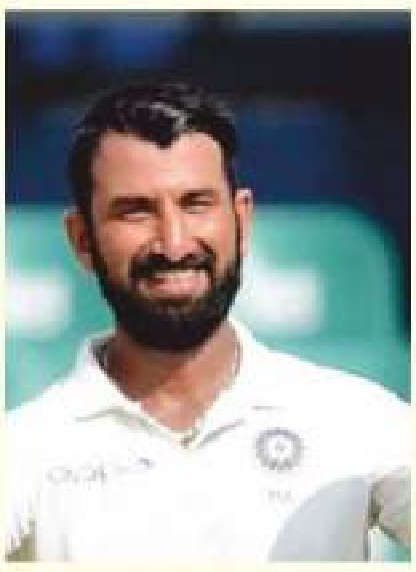

نئی دہلی، ۴ اگست (یو این آئی) سابق ہندوستانی بلے باز چیتیشور پجارا کا کہنا ہے کہ رویندر جڈیجا کی دفاعی انداز سے جارحانہ سوچ کی طرف تبدیلی ہی انہیں ٹیسٹ کرکٹ میں کامیاب گیند باز بنانے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان ۱۵ اگست سے شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز سے قبل پجارا نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں جڈیجا نے اپنی ذہنیت میں نمایاں تبدیلی کی ہے اور اب وہ ہر طرح کی وکٹ پر بلے بازوں کو آؤٹ کرنے کے ارادے سے گیند بازی کرتے ہیں۔ پجارا نے کہا کہ پہلے جڈیجا کی کوشش زیادہ رن نہ دینے پر مرکوز ہوتی تھی، جبکہ اب وہ اپنی صلاحیتوں کو سمجھتے ہوئے ہر گیند وکٹ حاصل کرنے کے مقصد سے کرتے ہیں۔ ان کے مطابق یہی ذہنی تبدیلی جڈیجا کو مزید مؤثر اور تخلیقی گیند باز بناتی ہے، کیونکہ وہ اب کریز کا بہتر استعمال کرتے ہیں، لائن اور لینتھ میں تبدیلی لاتے ہیں اور بلے باز کے مطابق حکمت عملی اختیار کرتے ہیں۔ جڈیجا رواں سال آئی پی ایل کے دوران کہنی کی چوٹ سے صحت یاب ہونے کے بعد ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کریں گے۔ وہ جون میں افغانستان کے خلاف واحد ٹیسٹ نہیں کھیل سکے تھے۔ سری لنکا کے خلاف سیریز نومبر ۲۰۲۵ میں جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے بعد ان کی پہلی ٹیسٹ سیریز ہوگی، جہاں انہوں نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے دو میچوں میں مجموعی طور پر ۱۰ وکٹیں حاصل کی تھیں۔ یو این

عزم کے ساتھ میدان میں اترے گی پرانی دہلی

نئی دہلی، ۳ اگست (یو این آئی) دہلی پریمیر لیگ (ڈی پی ایل) ۲۰۲۶ میں پہلی جیت سے حوصلہ افزائی حاصل کرنے والی پرانی دہلی ۶ کی ٹیم اب مسلسل دو اہم مقابلوں کے لیے تیار ہے۔ ٹیم بدھ کو سینٹرل دہلی کنگز اور جمعرات کو نیو دہلی ٹائیگرز کا سامنا کرے گی۔ دونوں میچ ٹیم کی مہم کے لحاظ سے نہایت اہم سمجھے جا رہے ہیں۔ پہلے میچ میں شکست کے بعد پرانی دہلی ۶ نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ویسٹ دہلی لائنز کو سات وکٹوں سے شکست دی۔ ۱۸۱ رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ٹیم نے دو اوور سے زیادہ گیندیں باقی رہتے کامیابی حاصل کی۔ اس فتح کے ہیرو دیو لاکڑا رہے، جنہوں نے ۳۳ گیندوں پر ۶۳ رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ کپتان انوج راوت نے ناٹ آؤٹ ۴۹ رنز بنا کر اننگز کو سنبھالا اور ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔ ٹیم کے مالک آکاش ناگپال نے جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا، «پہلے میچ میں شکست کے بعد کھلاڑیوں نے زبردست جذبہ دکھایا۔ ۱۸۱ رنز کا ہدف آسان نہیں تھا، خاص طور پر پہلی ہی گیند پر وکٹ گرنے کے بعد، لیکن دیو لاکڑا کی جارحانہ بلے بازی اور انوج راوت کی پراعتماد اننگز نے ٹیم کی مضبوطی ثابت کر دی۔» ناگپال نے گیند بازوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا، «ویسٹ دہلی لائنز کو تیز آغاز ملنے کے باوجود ہمارے گیند بازوں نے انہیں ۱۸۰ رنز تک محدود رکھا۔ ٹیم کی اجتماعی کارکردگی ہی اس جیت کی سب سے بڑی وجہ رہی اور یہی اعتماد آئندہ مقابلوں میں بھی ٹیم کے کام آئے گا۔»

خلن جوشی کی شاندار شروعات

سری نگر، 4 اگست (یو این آئی) بنگلورو سے تعلق رکھنے والے 33 سالہ گولفر خلن جوشی نے آٹھ انڈر پار 63 کا شاندار اسکور بنا کر ایک کروڑ روپے انعامی رقم والے جے اینڈ کے اوپن 2026 کے پہلے راؤنڈ کے اختتام پر دو اسٹروک کی برتری کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ یہ ٹورنامنٹ سری نگر کے خوبصورت رائل اسپرنگس گولف کورس میں کھیلا جا رہا ہے۔ خلن جوشی نے اپنے راؤنڈ کے دوران مجموعی طور پر نو برڈی اسکور کیں، جبکہ انہیں صرف 17ویں ہول پر ایک بوگی کا سامنا کرنا پڑا۔ چنڈی گڑھ کے اجیتیش سندھو اور گروگرام کے نوآموز گولفر ہرمن سچدیوا نے چھ انڈر پار 65 کے یکساں اسکور کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسری پوزیشن حاصل کی۔ سابق ایشین ٹور فاتح اور ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے متعدد ٹائٹل جیتنے والے خلن جوشی نے اپریل میں وشاکھاپٹنم میں منعقدہ آندھرا اوپن میں کامیابی کے بعد سیزن کے دوسرے مرحلے کا بھی بہترین آغاز کیا۔ خلن جوشی کے راؤنڈ کی خاص بات دو شاندار چپ اِن رہے۔ انہوں نے تیسرے ہول پر گرین کے بائیں جانب سے گیند سیدھی ہول میں پہنچائی، جبکہ 15ویں ہول پر بھی شاندار چپ اِن کرتے ہوئے برڈی حاصل کی۔ میچ کے بعد خلن جوشی نے کہا "آج میری چپنگ بہت عمدہ رہی اور میں نے دو مرتبہ چپ اِن بھی کیا، جو میرے لیے خاص لمحہ تھا۔"

اننت ناگ میں انٹر زونل کھو کھو چیمپئن شپ کا آغاز

اننت ناگ، 3 اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کے زیر اہتمام اننت ناگ میں ضلع سطح کی انٹر زونل بوائز انڈر 14 اور انڈر 17 کھو کھو چیمپئن شپ کا آغاز ہوا۔ افتتاحی روز ضلع کے مختلف زونوں سے تعلق رکھنے والے بڑی تعداد میں کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کا مقصد کھلاڑیوں میں کھیل کے جذبے، ٹیم ورک اور مسابقتی صلاحیتوں کو فروغ دینا ہے، جبکہ اس کے ذریعے باصلاحیت نوجوان کھلاڑیوں کی شناخت بھی کی جائے گی جو آئندہ اعلیٰ سطحی مقابلوں میں ضلع کی نمائندگی کر سکیں گے۔ افتتاحی دن کھلاڑیوں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کیا۔ منتظمین نے کہا کہ اس طرح کے مقابلے نوجوانوں کو کھیلوں کی جانب راغب کرنے، ان کی جسمانی فٹنس بہتر بنانے اور مستقبل کے لیے باصلاحیت کھلاڑی تیار کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ چیمپئن شپ کے مزید مقابلے آئندہ دنوں میں بھی جاری رہیں گے۔

زون ڈوڈہ نے انٹر زونل ضلع سطح کا خطاب جیت لیا

ڈوڈہ، ۳ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: زون ڈوڈہ نے انٹر زونل ضلع سطح کے بوائز انڈر ۱۷ کرکٹ ٹورنامنٹ کا خطاب اپنے نام کر لیا ہے، جبکہ زون بھدرواہ نے رنر اپ اور زون گھاٹ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ یہ ٹورنامنٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس ضلع ڈوڈہ کی جانب سے ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر یوٹی کی جانب سے جاری کردہ سالانہ سرگرمی کیلنڈر کے تحت منعقد کیا گیا۔ ٹورنامنٹ کا انعقاد یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس جموں و کشمیر کی ڈائریکٹر جنرل انورادھا گپتا کی رہنمائی میں کیا گیا، جبکہ جوائنٹ ڈائریکٹر جموں اندرجیت سنگھ کے تعاون اور ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر (ڈی وائی ایس ایس او) اشوک کمار کی مجموعی نگرانی میں مقابلے مکمل ہوئے۔ فائنل مقابلے میں زون بھدرواہ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور مقررہ ۱۵ اوورز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۰۷ رنز بنائے۔ ارش دت نے ۲۰ رنز بنا کر اپنی ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ اسکور کیا، جبکہ عثمان ناک نے ۱۹ اور چیتنیا نے ۱۷ رنز کا تعاون دیا۔ زون ڈوڈہ کی جانب سے عزل اور شعیب نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کے تعاقب میں زون ڈوڈہ نے پراعتماد انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔ مچن نے میچ وننگ اننگز کھیلتے ہوئے ۳۱ رنز بنائے، جبکہ شب زیب نے ۱۵ رنز کا اہم تعاون دیا اور اپنی ٹیم کو یادگار فتح سے ہمکنار کیا۔ زون بھدرواہ کی جانب سے چیتنیا نے دو وکٹیں حاصل کیں، جبکہ فرحان نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ زون ڈوڈہ کی شاندار کارکردگی کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ کا اختتام ہوا۔

اچھ بل نے دوہری کامیابی حاصل کر لی

اننت ناگ، ۳ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع سطح کی انٹر زونل بوائز انڈر ۱۴ اور انڈر ۱۷ کھو کھو چیمپئن شپ منگل کے روز اننت ناگ میں کھیلے گئے دلچسپ فائنل مقابلوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی، جہاں زون اچھ بل نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دونوں خطابات اپنے نام کر لیے۔ انڈر ۱۷ کے فائنل مقابلے میں زون اچھ بل نے زون اننت ناگ کو شکست دے کر چیمپئن شپ ٹرافی حاصل کی۔ اچھ بل کے کھلاڑیوں نے پورے مقابلے کے دوران بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی برتری ثابت کی۔ انڈر ۱۴ کے فائنل میں بھی زون اچھ بل اور زون اننت ناگ کے درمیان سخت مقابلہ ہوا، تاہم زون اچھ بل نے ایک بار پھر شاندار کھیل پیش کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی اور دوہری فتح کا اعزاز اپنے نام کیا۔ انڈر ۱۴ اور انڈر ۱۷ دونوں زمروں میں کامیابی حاصل کر کے زون اچھ بل نے چیمپئن شپ پر مکمل غلبہ حاصل کیا اور ضلع کے دونوں خطابات جیت لیے۔ اس مقابلے نے ضلع بھر کے نوجوان کھو کھو کھلاڑیوں کے ٹیلنٹ، کھیل کے جذبے، نظم و ضبط اور مسابقتی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔

بانڈی پورہ میں دوستانہ والی بال میچ کا انعقاد

بانڈی پورہ، ۳ اگست: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: منشیات سے پاک بھارت مہم (این ایم بی اے) کے تحت ضلع منشیات ترک مرکز (ڈی ڈی اے سی) بانڈی پورہ نے ضلع انتظامیہ بانڈی پورہ کے اشتراک سے کیوسہ گراؤنڈ میں ایک دوستانہ والی بال میچ کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں کو تعمیری اور صحت مند تفریحی سرگرمیوں میں شامل کرنا اور انہیں منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا تھا۔ یہ تقریب کیمونٹی پیئر لیڈ انٹروینشن (سی پی ایل آئی) پروگرام کے تحت منعقد کی گئی، جس کا مقصد نوجوانوں کی شمولیت کو فروغ دینا اور انہیں مثبت سماجی سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ہے۔ ٹورنامنٹ میں مقامی نوجوانوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور بہترین ٹیم ورک، نظم و ضبط اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں سے وابستہ کرنے کے ساتھ ساتھ منشیات کے استعمال کے خطرات اور صحت مند و منشیات سے پاک طرز زندگی اپنانے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈی ڈی اے سی بانڈی پورہ کے آؤٹ ریچ ورکر جوہر میر نے کہا کہ کھیل شخصیت سازی، ذہنی صحت اور منشیات کے استعمال کی روک تھام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیمونٹی پیئر لیڈ انٹروینشن نوجوانوں کو مثبت کردار ادا کرنے والے افراد اور منشیات سے پاک بھارت مہم کے سفیر بننے کی ترغیب دیتا ہے، تاکہ وہ اپنے ساتھیوں کو بھی منشیات سے دور رہنے اور صحت مند معاشرے کی تعمیر میں تعاون کرنے کے لیے متاثر کر سکیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے والے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" ...

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF,** On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR,** Executive Editor, **S.M. YOUSUF,** Editor: **SHADAB BASHIR,** Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR,** Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781